

Naksh-e-Salaimani

نقش سلیمانی

مجمع نویسنده: علامہ مولوی خواجہ محمد رفیع

لکھنؤ اور اراکندہ لکھنؤ

سابقہ

سبب اجازت: اس مجمع میں ہو چکا ہے
اب

میر تقی میر کی حضرت مرثیہ موصوف و ائمہ بن ہدایت

و تکمیل شاہدۃ ترمین بصورت مثنوی

پانچویں مرتبہ

مجمع خرمندہ لکھنؤ میں چھپا

۱۳۵۷ھ



نقش سلیمانی

مؤلف

مجمع فیوض سبحانی منبع علوم روحانی مولوی خواجہ محمد رفیع
لکھنوی ادا امہ اللہ القوی

سابقاً

حسب جازت بمؤلف اس مطبع میں ہو چکا ہے
اب

بعد نظر ثانی حضرت مؤلف موصوف و اتحاد حق تالیف
و تکمیل ضابطہ ترصیف بصحت منیف
پانچویں مرتبہ

مطبع ثمر مند لکھنوی میں چھپا
۱۳۵۷ ع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

توفیق ربانی نیکو نامی حصول مطالب کاشانی کارنامه صلاح و غلبه و توانی



مؤلفه بزرگوار پادشاه والی مولوی خواجہ محمد اشرف علی لکنوی سلمہ اللہ القوی

مطبع تهرند لکھنؤید نقش کتب کتب

فہرستِ نقشِ سلیمانی

۵ صفحہ شامل اوپر تین فصلوں کے

۵ صفحہ فصل ۱ قواعد عامہ میں ۴ صفحہ فصل ۲ ہرجون میں ۱۰ صفحہ فصل ۳ طالع میں

۱۰ مشتمل اوپر چار فصلوں کے

۱۰ فصل ۱ ستار و نمین ۱۲ فصل ۲ ساعتین ۱۳ فصل ۳ سعد و نحس میں
۱۳ فصل ۴ بجرات میں ۱۴ فصل ۵ فالنامہ میں ۱۶ فصل ۶ مینو قمری اور قمر دروغین

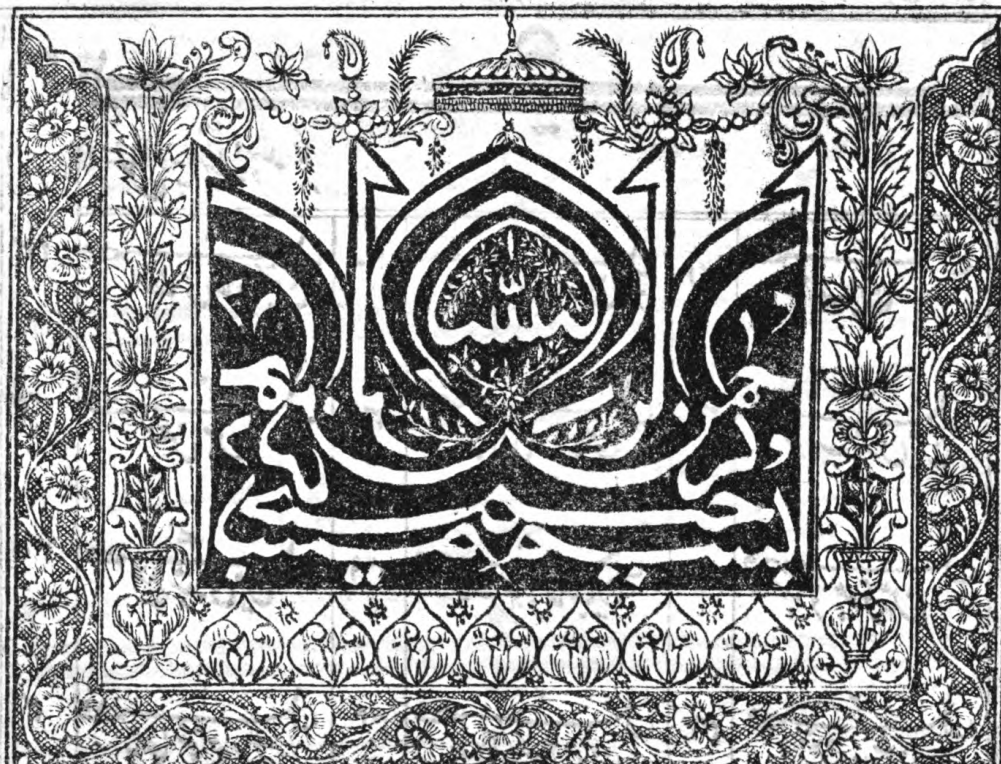
۱۴ مشتمل اوپر دو فصلوں کے

۱۴ فصل ۱ ابجد میں ۱۷ فصل ۲ حروف ہجائی میں

۱۸ مشتمل اوپر تین فصلوں کے

۱۸ فصل ۱ اشقام و خدائیں ۱۹ فصل ۲ تقویدات کائنات میں ۳ فصل ۳ نقش ہرگز میں

مشتل او پر اشارہ و فصلو نمبر			
۲۳	فصل ۱ قضای حاجاتین	۲۴	فصل ۲ اعمال و سوت زرق میر
۲۴	فصل ۳ کفین مین	۲۵	فصل ۴ زبان بندی مین
۲۸	فصل ۴ تیغ بندی مین	۲۹	فصل ۵ حاضر ہوئی غائب مین
۳۱	فصل ۵ پیمچا شوچور مین	۳۲	فصل ۶ رہائی مجوس مین
۴۵	فصل ۱۳ دفع سحر مین	۴۶	فصل ۱۴ دفع چشم زخم مین
۵۰	فصل ۱۶ دریافت حال مرلین مین	۵۵	فصل ۱۷ شفقا امر امن و علاج قوی مین
مشتل او پر بارہ و فصلو نمبر			
۴۰	فصل ۱ ادواب صحت مین	۴۱	فصل ۲ علاج قوت مین
۴۵	فصل ۲ قیام صحت مین	۴۵	فصل ۵ درازی عضو مین
۴۶	فصل ۳ شکی مین	۴۶	فصل ۶ دفع عسل مین
۴۷	فصل ۴ علاج سوزاک مین	۴۷	فصل ۱۲ شفقات مین



اشرف سخن و بہترین کلام حمد و ثنای الہی ہر کہ جسکو قلم و قدرت میں از ماہ تابماہی ہے سبحان اللہ کیسیا خالق کہ
 جس نے آسمان کو ایسا رفیع و مرتفع بنایا و زمین کو کوب و مڑی سے مرصع فرمایا جسے آگاہ او ٹھاکر و دیکا
 بیاض و قتل و کشتن اللہ احسن الخالقین سہر بان پر لایا آس وادی رحمت میں شب و نیرت سلم
 تنیز خرام تنگ عقل دریافت معرفت حقیقت میں ونگسچ ہے قطرے سے تعریف دریا محال زبان
 وزہ تو صیف خورشید میں لال لوحش اللہ ایسا سرور کائنات اشرف المخلوقات کہ جسکے ظہور
 پر نور سے عالم کا ایجاد ہوا و سبکی شان ہدایت نشان میں لولاک ارشاد ہوا صد تعجب میں او
 بنی آدم نے خلقت کفد کر متاکی اذکر یا یطیل بین او سکے احکم الحاکمین ہو خطاب
 مستطاب کفد خلقنا الا نسا ان فی احسن تقییمہ انسان خاکی بنیان کو حق میں
 آیا صلے اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم بعد حمد و ثنات کے خاکپا سے فقر و کشت بر دار علماء و سکیں
 بچہ فقیر البوسلیمان ظہیر الدین احمد المدعو بہ محمد اشرف علی لکنوی خلیفہ اصغر حضرت مولوی
 محمد اکبر زرقما اللہ شفا تہ شفیع الخشر رقم طراز ہو طراز کا یہ پرواز ہے کہ ابتداء سے سن شعور و عملیات کا
 شوق رہا تقویٰ کثرت کا ذوق رہا جن بزرگ کو اس فن میں استاد کامل پایا کچھ نہ کچھ اولیٰ سے حاصل
 کیا اور بموجب ارشاد بزرگان طریقت اکثر اسماء کی نزکات دی آئیے شغل و غم نہیں صرف

اور اس چیز کو مع ترکیب ادا کرتے ہیں وہ چیز تمام اور مراد کو پہنچتی ہے اور تمام رہتی ہے فائدہ سمجھ کر کرتے
 ہیں آخر کوئی ترکیبی سے سراسر نقصان ادا کرتے ہیں خصوصاً عمل ٹیپو میں خود ہی کوئی ترکیبی سے پڑھتے
 ہیں اتنی دیکھنے میں خانہ بنایا اسلوبی سے ہندو بہرتے ہیں نادانی سے مشقت بقیاعدہ کرتے ہیں
 جب فائدہ نہیں ادا کرتے پیکار عمل کو بدنام کرتے ہیں پس لازم ہے کہ جب کسی شے کو کرنا ارادہ
 ہو دل سے ارادہ ہو اول اس علم کے کچھ قاعدے سیکھے پہر اسکو شروع کرے لہذا فقیر نے چند قاعدے
 جو کہ عاملین اس فن کو مقرر کو ہیں اور ان پر پیران طریقہ سے سننے میں مختصر لکھتا ہے عامل حیاں
 قاعدہ نکولیا نظر کیگا انشا اللہ تعالیٰ سوائے فائدہ سے کو کسی نقصان نہ پائیگا قاعدہ اس امر کو
 قبولیت دعا اور اعمال میں بڑی تاثیر ہے اکل حلال اور صدق مقال اور وقت پڑھنے کو رجوع
 قلب کرے اور سو اس شیطانی اور سیلابت لایعنی کو دل سے سلب کرے اور ابتدا سے انتہا تک
 اپنی مطلب کو دہیان رکھے ورنہ کچھ فائدہ نہ ہوگا بقول حضرت مولوی معنوی **۵** بزبان تسبیح و ردل
 کا و خیرہ ایچنین تسبیح کے دار و اثر **۶** قاعدہ جو عمل اور وظیفہ کہ ایام معدود تک واسطہ کسی مطلب کے پڑھے
 ترک حیوانات وغیرہ ضرور کرے یعنی کمانا ان چیزوں کا چوڑی جیسو گوشت کا و اور مچلی اور انڈا کسو جانور کا ہو
 اور بہترین ہے کہ ہینگ اور لسن اور پیاز خام وغیرہ کو بھی نہ کھائے ان چیزوں کو ترک سو امید قوی اجابت ہے
 اور کھانے سے تاثیر اور ادین نقصان اور قبا **۷** قاعدہ جو ہر جنسہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ عملیات
 کو ٹیپو میں تقریر وقت بہت ضرور ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو قسم حلالی و یا جمالی سے پہلے ضرور
 جس وقت شروع کرے تا اختتام ختم او وقت کا التزام رکھے اختلاف زمان سے سراسر نقصان
 ہے **۸** قاعدہ لعین مکان ہی اس میں بہت ضرور ہو اختلاف مکان بلا عذر ہر گز جائز نہیں ایک ہے
 مصلیٰ پر پڑھا کرے جہاں پہلے ضرور اتفاق ہو **۹** قاعدہ شروع کرنا عمل کا عروج میں بہترین و زوال ماہ سے
۱۰ قاعدہ جو عمل ٹیپو کو بڑی تو الحمد اور ایتہ الکرسی اور چار قل تین تین بار پڑھے کہ اپنی ہاتھ نکلی اور انگلیوں پر دم
 کر کے اپنی گرد و حصار مانڈ کرے **۱۱** قاعدہ جو اسم یاد عا پڑھے اگر حرف مبر اسم و دعا کا اور حرف سر
 نام پر بنے والی آتش ہو مراد جلد بر آوی حروف آتش اور آبی سے عداوت ہے اور حروف آتش
 اور بادی سزا و آویج حروف آبی اور خاکی کو عداوت ہے چاہئے کہ جو کوئی اسم یا عمل شروع کرے
 حرف سراسر درست کر کے پڑھے تا جلدی اثر ہو و سے با و بر آبر باد آب میانہ آب خاک سزا و آبر باد

عناصر خاک رنگ زرد حضرت جبرئیل باد رنگ بن حضرت اسرافیل آب رنگ نیل حضرت میکائیل آتش رنگ
سپید و زر و حضرت عزرائیل قاعدہ جب کسی عمل کی زکات دے چکے تو چاہئے کہ ہر روز سات بار
بارہ مرتبہ یا اس سے زیادہ اوسکو بلا ناغہ پڑھ لیا کرے قاعدہ اعمال میں اجازت صاحب عمل مقرر
ہو ورنہ اسکے کرنے میں نقصان اور فتور ہے لہذا فقیر عطا اللہ عنہ سے اعمال مندرجہ رسالہ
ہذا کا اذن عام دیا قاعدہ عامل کو دریافت کرنا کیفیت ہر جون اور ستاروں اور اونکی
ساختون وغیرہ کی بھی درکار ہے اس واسطے کہ اوکا مختصر مختصر حال لکھا جاتا ہے **فصل ۲**
برجون کے بیان میں یہ تفسیر فتح العزیز اور مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ حقیقت
ہر ج کی یہ ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان میں دائرہ پیدا ہوتا ہے اور اسی کو دائرۃ
البروج کہتے ہیں آفتاب اوس دائرہ کو مدت ایک سال میں طے کرتا ہے اور اوسکو براہر بارہ
حصوں پر تقسیم کیا ہے اور ہر قسم کا برج نام رکھا ہے اور ہر برج کو موافق اوس صورت کو جو کہ
بسبب اجتماع ستاروں کے جیسی شکل پیدا ہوئی ہے اوس شکل پر اوس برج کا نام رکھا اور
برج کو اہل ہند اس کہتے ہیں بارہ برج یہ ہیں حمل ہندی میکہ ماہ بیسا کہہ کو کہتے ہیں بصورت
مینڈر کے دو شاخ رکھتا ہے سر او سکا بجانب مغرب اور دم مشرق کی طرف ہے پشت ایشمال اور
پا جنوب اور مینہ پچھرا ہوا کہ گویا کسی چیز کو دیکھتا ہے خانہ مینخ مشرقی آتشی سنخ و بال زہرہ
شرف آفتاب ۱۹ درجہ پر مہبوط زحل مذکر منقلب موکل اوسکا سر اٹا طیل حرف اعل سے لوز
ہندی برکہ ماہ جیٹھ کو کہتے ہیں بصورت گاوسراوسکا بجانب مشرق اور دم بطرف مغرب خانہ
زہرہ جنوبی خاکی سفید و بال مینخ شرف قمر ۳۴ درجہ پر مونس ثابت موکل حرزائیل حرف ب و
جوزا ہندی مہین ماہ اسادہ کو کہتے ہیں لشکل دو ٹکے برہنہ باہم ملا ہوئے کہے کہ سر
بجانب شمال اور مشرق اور پیراوسکے طرف جنوب اور مغرب کے خانہ عطار و غری باوی زرد
و بال شتری شرف راس مہبوط زنب مذکر ذوج بین موکل اہو السرائیل حرف ف
ق ک سر طائین ہندی کرک ماہ ساون کو کہتے ہیں بصورت جالور دریائی ہندی
جیسے کیلڑا اور گیٹھا ہے خانہ مہ شمالی آبی سپید و بال زحل مشرق شتری
مہبوط مینخ مونس منقلب موکل قیافیل حرف ہ ح اسد ہندی سنگہ

ماہ بہادون کو کتہ میں بشکل جانور محرابی کہ فارسی میں او سکوشیہ کہتے ہیں ہر خانہ شمس شرقی آتشی
 سرخ و بال زحل نہ کہ ثابت ہو کل چکر کا ٹیل حرف ت سنبھلہ ہندی کنیان ماہ کنوار
 یعنی آسن کو کتہ میں بصورت دختر کے ہوا میں لگا سے ہوئی اور سراسر اسکا طرف مغرب و شمال اور
 پیراوسک بجانب مشرق و جنوب بائیان ہاتہ لگای ہوئے اور داہنا ہاتہ برابر کاندھ کے اوٹھای
 ہوئی اور اوسے ہاتہ میں بال کسی درخت کی لو ہوئے خانہ عطار و جنوبی خاکی سبز تندر و بعضی سیاہ
 و بال مشتری شرف عطار و ہبوط زہرہ موت و حید میں ہو کل اسمائیل حروف پ ت
 میتران ہندی تلاماہ کاٹک کو کتہ میں بصورت ترازو کے ہے خانہ زہرہ غربی باوی سپید
 و بال مریخ شرف زحل ہبوط آفتاب نہ کہ منقلب ہو کل فہم الخائیل حرف س ر
 ط عقریب ہندی برچک ماہ اکمن کو کتہ میں بصورت بچو کے ہے خانہ مریخ شمال
 ابی سنخ و بال زہرہ ہبوط قمر موت ثابت ہو کل صد ضائیل حرف ن ظ ص ز د قوس
 ہندی دہن ماہ پوس کو کتہ میں بصورت ایک مرد کے تیر کمان ہاتہ میں لئے ہوئے خانہ
 مشتری شرقی آتشی زرد و بال عطار و شرف دنب ہبوط راس نہ کہ زو حید میں ہو کل صلحائیل
 حرف ف جدی ہندی مکر ماہ ماگہ کو کتہ میں بصورت بکری کے ہے خانہ زحل جنوبی خاکی
 سیاہ و بال قمر شرف مریخ ہبوط مشتری موت منقلب ہو کل سما کاٹیل حرف س ر خ و لو
 ہندی کنبہ ماہ پہاگن کو کتہ میں شکل ایک مرد کی ہے کہ ڈول ہاتہ میں لیکھٹھیا کہ کے پانی زمین
 پگھاتا ہے خانہ زحل غربی باد سے زرد و بال آفتاب نہ کہ ثابت ہو کل سخا زائیل حرف س ش
 ص ش ح و ت ہندی میں ماچیت کو کتہ میں بصورت دو مچھلیوں میں ہو میں کو خانہ مشتری
 شمالی ابی سرخ و بال و ہبوط عطار و شرف زہرہ موت و حید میں ہو کل قفہائیل حرف ج د
 برج اور ماہ ہندی کو فقیر اتم الحروف فی نظم کیا ہے تاکہ دریافت کرنا ان دونوں کا بیان
 ہوئے محل ہسیا کہ ہر ایک کتہ پر دانہ مقرر ہو کہ چھپتے ہر از پ آساڑہ ہندی میں جوڑا کو کہنیکہ
 مکر یہ طان کو ساون بیان لیکھتے آسہ بہادون ہر آسن سنبھلہ ہر کہ میران کاٹک اب لافاصلہ ہے
 کہ عقریب کو اکمن قوس کو پوس و جدی کو ماگہ کدلی روزا فوس لکھتے شرف و لو کو پہاگن مقرر ہے کہ کتہ حوت
 کو میں چیت اکثر کسی شاعر بر جوئی طبع کو نظم کیا ہے کہ حل آتشی و شیر و گمان و خاکی و خرم و خرم

طبع جو زو و دلو و لیه هوا + دان تو خرنجک حوت و عقرب با دلو تصرف را بی ستار و نگو خان و نگو لظم
 کیا یوسه حمل و عقرب است با بهرام + قوس و حوت است شتری را رام + ثور و میزان + اجوز
 زیر است + مرزحل است جدی و دلو مقام + ثیر جوزا و جوزیه به سرطان خانه آفتاب است بهرام خان
 که الله تعالی در هر ج اورتار و نیکو و بدی و سعادت و درخت است بین آمدن گاه عینیت با هم و ویران و کما
 این عالم درین جابجی با هم که اعا ملو نگو نزدیک و ج دوازده گانه تین قسم ہیں ثابت و منقلب و منقلب
 جب قنابنج ثابت ہیں و سه عمل محبت و کشایش زرق و غیره کا اور منقلب ہیں لاکسی شمر
 و غیره کا اور دوجسدرین میں لوج کا یثینا مقرر ہے اور جب کا عمل منقلب میں بر گز شریع نکو ہے
 کہ وہ منعکس ہو گا یعنی اولی تاثیر ہوگی اور یہی حال بارہ نمونو لگا ہے اور اسکی تعیین و تعیین می
 بر فقیہ و محقق و ایک دائره اسطی اسانی فہم نظیرین سالہ از انیا جسکے مطالعہ سے بارہون جوئے کی کیفیت میں

دائرة البروج یہ ہے



فصل سوم طالع کی بیان میں : جہاں لوگ اس ضمن استخراج کرنا طالع کا بھی اسطے جو غیر ضروری
اسکا مفصل احوال بڑی بڑی کتابوں میں بخوبی لکھا ہوا اس سالہ مختصر میں طوکی گنجائش نہیں کہنا
یہ ایک قاعدہ مختصر عام فہم لکھتا ہوں جس شخص کا طالع دریافت کرنا منظور ہو پس اعداد اسکے نام کے
اور اسکے ماں کے نام کو لیکر ایک جامع کرے پھر اس مجموعے سے بارہ بارہ کو طر حد سے جو کہ باقی رہے
پھر برجون پر لقمہ کرے جو عدد کہ بعد اسکے باقی ہے وہی طالع اس شخص کا ہے مثلاً :
اگر ایک عدد باقی رہے طالع برج حمل ہے اگر دو باقی رہیں برج ثور ہے اور تین باقی رہیں برج جوزا ہے
اور چار باقی رہیں برج سرطان ہے اور پانچ باقی رہیں برج اسد ہے اور چھ باقی رہیں برج قوس ہے اور سات
سات باقی رہیں برج میزان ہے اگر آٹھ باقی رہیں برج عقرب ہے اگر نو چھین قوس ہے اور دس
بچھین جدی ہے اور گیارہ چھین دلو ہے اور بارہ چھین حوت ہے مثال اسکی یہ ہے نام سائل کا
مراد عدد اسکے دو سو نیا لکھیں اور نام مادر سائل کا الٹی عدد اسکے چھیا لکھیں جن جملہ دو سو
اکیانوے ہوئے پس بعد طر حد سے کے تین عدد باقی رہے اب معلوم ہوا کہ طالع اس
شخص کا برج جوزا ہے +

باب دوم آسمان چھ فصلیں میں

فصل اول : ستارہ کو بیان میں : عجائب المذوقات اور مقصود العاشقین وغیرہا میں لکھا ہے
کہ اللہ تعالیٰ فی مینار ستارے پیدا کیے ہیں کہ شاملہ نکاسوای خدا کے اور کوئی نہیں جانتا ہے
وہ سب ثابت ہیں یعنی او کو بذات خود حرکت نہیں ہے ایسے جڑے ہیں کہ جیسے نگینہ انگوٹھی میں +
مگر نگینہ وار بار نہیں ہوتا ہے اور ستارے دایار ہیں اسی سبب کہ او کو ثابت کہتی ہیں مگر انہیں روست
ستارہ کو متحرک کیا ہو یعنی سوا حرکت سماوی کو وہ خود بھی متحرک ہیں اور اسبواسطے او کو اہل عرب سبع ستارہ کہتے
او کی حرکات سے طر خطر حکی تاثیرات عالم میں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اکثر خیر و خیر و خیر ہوتی ہیں اور ہر ایک
ستارہ ایک وقت پر حکومت کرتا ہے اور سعد و نحوست میں حکم علیحدہ کرتا ہے اور ہر ایک ستارہ کا
ایک آسمان میں مقام ہے اور وہ آسمان اوسے کے نام سے مشہور ہے اور وہ ستارہ میں
لفارسی ماہ ہندی چاند اور چندرمان اور رسوم بصورت مرید از قد و نوایہ کاند ہوں ہر کہی ہوئی
بالہ گرد چہرہ رنگ سبز نزد بعض آبی فلک اول عامل رو ریشہ ہوگی ایل اقلیم عطر ازوری ہندی بصورت

فصل ۲ دن اور رات کی ساعتوں کو بیان نہیں: جانتا چاہیے کہ خالق جل شانہ اپنی مخلوق میں تشریف نہیں لے کر اور انکی تاثیرات ہمیشہ ظہور میں آتی ہیں چنانچہ جب کسی ستارہ کسی وقت کا حاکم ہوتا ہو اپنی ایک تاثیر کو کہتا ہو اس واسطے عاملوں کے از رو کو انکو خواص و تاثیرات کے عمل پر لکھنا اور تعویذ کا لکھنا اختیار کیا ہے اور زمانہ سابق سے تا اندم اس پر عاملوں کا اتفاق رہا ہے لہذا ایک نقشہ دریافت کرنے کے ساعت کا کہ بطور ہو چکی ہے اور دوسرے کے بطریق جدول کے ہے ورج کتاب ہذا ہے

نقشہ دریافت سیاحت بطور و ہو چکی ہے

جب آفتاب نکلو ایک لکڑی بارہ انگل کی ہموار زمین پر دو بر وقت آفتاب کی کڑی کڑی کی و سکے سیلے کو دیکھ کر اس نقشہ سے ساعت معلوم کرے

حصہ اول صبح			حصہ دوم بعد میانہ روز		
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴	۵	۶	۷	۸	۹
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اور یہ جدول ساعت نامہ کہ جس کے دیکھنے سے رات اور دن کی ساعتوں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اسکو حضرت ابو المعاش بن بلیغ نے تالیف کیا تھا اور بسبب کثرت نقل و نقل اگر کچھ تفاوت ہو گیا تھا یہ حکیم ابو الاشعری نے درست کیا کہ آج تک مروج ہے اب فقیر مولف عفی عنہ نے کتاب مقصود العاشقین اور دیگر بیاضہا و معتبرہ سے صحیح کیا ہے مخفی نہ رہے کہ عشت ہر ستارہ کی ایک گنتہ کی ہوتی ہے اور قول صحیح ہے اس حساب سے شمار کرے واللہ اعلم

ہلائی دشمن کے لئے لکھو لیکن طالب کو چاہیے کہ وقت سعد کے کام کرے اور وقت محسوس کوئی کار
جدید نہ کرے کہ انجام کو نہ پہنچے گانیک ساعتمین جو کام ہو گا و سکا اچھا انجام ہو گا انا اللہ تعالیٰ
فصل ہم نجورات کے بیانیہ میں جو اہم حصہ اور مقصود العاشقین میں لکھا ہے کہ عامل عمل میں
اور توفیق لکھنی میں ان نجورات کا درمیان ضرور رکھی موافق ہر ستارہ کو جو جلاو نجورات مشترک اور
مشک اور کافور اور جودانہ اور صندل سرخ اور شکر نجورات زہرہ عود اور عنبر اور مشک اور صندل
سفید اور کافور اور اسیند نجورات عطار و عود اور کافور اور صندل سرخ اور قمر
نجورات شمس عود اور مشک و ورد اور چینی نجورات قمر عود اور کافور اور شمسید غیرہ نجورات
زحل عود اور لوبان اور رال نجورات مریخ عود اور لوبان اور وقت لکھنی توفیق اور جلاو لکھنی
جلاو اور یہ نجورات حکم ستارہ عاشق اور حکم ستارہ معشوق کے کرے اگر ستارہ عاشق اور معشوق
ایک ہی ہو تو ایک ہی نجور جلاوے اور نجورات توفیق بغضیات رالی اور رال ہے اور واسطے بلعیتہ جلاو
بہوت و عنبرہ کے گوگل اور ہینگ اور سرسوں اور پیل گروہ ہے اور نجور
دہونی کو کہتے ہیں :

بسیب مناسبت مقام کے

کی کیفیت اپنی دریافت کرنی منظور
کی اولنگی کو ایک خانہ پر کے
سی دریافت کرے یہ فالنامہ
آرٹودہ ہے



فصل ستاروں کی فالنامہ میں

یہ فالنامہ لکھ دیا جب کسی شخص کو
ہو تو اول انگہ بند کر کے لکھو
پھر اپنا حال اشعار مرقومہ
بہت عمدہ اور

زحل گرہ پر نکشت حال تو میں طالع اختر کا احوال کوئی تیرا مخالف ہو سیکے
مکہ طبع بھی ستارہ گا ہی وہ کہ ہاتھ کی جو کچھ چاہے متوجہ رہی گہرا ہے اکثر کہیں جلدی کا دھیال یا ہر کثر
تو جکا دوست تو وہ نہ ہو کہ ہر ہر کی جو کچھ چاہے کسی کر کے کہہ اقرار تجھے کیا الفانہ وعدہ دیا تجھے
رہیگا چند روز احوال پہر اس کے بعد نقشہ ہو گا کہ او کہ یعنی ہاتھ کی ایسی دوت مرض ہو کہ تو ہوگی اوس صحت
تلاش کر کہیں کہیں ہو جان توقف سے تیرا دل کا شان کسی ہو کہ ہوگی کی طرائی بہت صاف جھانکی
اگر یہ خواہش محبوب فرزند بدیر اس ہو تو اول ہو گا کہ غرض سے ہر اسان ہو کہ ایک اک عرصہ ہاتھ کی کچھ

بروز شنبہ کی توسل اور مار	صدق پر اوپر کی خوش	پر جو کمر شیری تیر نکشت	تورز ایگاتیر کی نکشت
یقین یہ گزری جو شوق	کسی کی دل سے ہو وفا	جو چہرہ دوست ہو دلتی تیرا	مغرورہ کری بہر میں بہر
الم جو کچھ ہو وہ جانا بیگا	نہج شنگستی تو سے گار	اگر اولاد کی ہو سے تمنا	پس ہو وی سعادت مقدر
یقین ہے ہاتھ او بیگا مگر	لباس زعفرانی یا کمر زرد	غم دوری ہی یا پیر اور کچھ غم	تو بہر کچھ غم نہ کہا ہو بیگا خرم
اگر چہ ہوگی ایک شیری کی	پکڑا تینگ وہ سبند و مردم	اگر چہ کراپا پسین ہو ہے	تو ہوگی صلح خطرہ بجو کیا
پیادہ پاسے شمر ہو بیگ	تو بہر ہاتھ انگلی اچھی جولی	بروز چہ شنبہ صد فکر کے	چو کی دال تو او چو نیو کے
اگر نکشت تیری تابیک	سوچو حج آوی چون بہر نو	بدین ہی رہو گری سی اکثر	عدو خو خو ار ہی کوئی مغر
خوت کہتی ہیں زلسبک	بگر جانا ہی ہو ہوتے ہر کام	درون سینہ دل رہتا ہو	بوضع ام اس ہو کم خورد خواہ
اگر نیشہ ہو دگر ذرات	غرض عبادتیں تو اوقات	کسی سودل ہی جا پو گاہ کر	نہیں کوئی تو آئی ہو گری
لباس سرخ سودل کا چو	بقسم یا قیبا اور کچھ لعل	مگر چند ہی لٹولش ہو	پہر اسکی بعد کچھ خوشدلی
نتیری جان کی تھی کی	جو کچھ لٹولش ہو جاتی ہوگی	عص کی اتق اور گوشت	دیا سنگل کو کرا ہونہ رنجور
پریا پست میں گری تیری	ہر اسان خود تو نہیں ہر	کہ سلطان لکوا کسیدہ خوش	خدا چاہی تو ہر آوی ہر امید
مگر شدت چہ دم اگر ہو یہ	خوت کام میں کر جاوی	تعلق گر طبیعت کو کہیں ہو	تو عشوق اپنا اکثر نکشت
کسین خوشدل کا ہی بیغا	جو کچھ ہو سنو جاوین ایام	مخالف بغلسی ہووے اگر	خدا چاہی تو ہووے دفع کیا
جواہر ہر ایک ہی دل و جان	لقسم لعل و یاقوت اور جواہر	لڑے کوئی زراہ تند خو	اور او سپر قہم ہو یا سر قہم
پسر کی دیکھیں خواہش کرو	تو خیر خاندان پیدا پس ہو	جو آپس میں ہوئی ہوئی لڑائی	بطلب صاف ہوئی جھگڑائی
یہ سنگر روز یکشنبہ نگار	گیوں او ر دوہ وقت پاکر	بہر ہر ہر ایک نکشت نشا	کیا پر دیں ہیں ہو وہ کدائی
سواری کو جو جائی ہو تیری	ملیکی خنگ گہو یا کہ لہری	اگر غم و لہری جانا یہ ہے	خوشی کی بات کوئی کہی گا
کسی نقصان سے غم میں کوئی	تو ہو گا نفع افزون و سر حاصل	جو ہم امراض سے کیہ کوازار	تو بہت اوس تو ایگایا
کوئی خواجہ سرا ہو یا کہ عورت	کہ ہو ویگا کوئی امر و کیت	مقرر اوس سے ہو گا نفع حاصل	کہ شادی غم میں نہ لے
اگر کچھ نکشت اب تو جو کہے گا	تو بہر دولت سی تیرا کہ ہر	مطالبہ کہ میں بہر نکشت	منور ہو گا شیر است بفر
بروز جمعہ کام اتا کیا کر	کہ صدقہ ہو مکمل و ر غور پاکر	عطار دہر پر پڑی ہوئی نکشت	در علم ایگایا تو اتا نکشت
مگر اندک توقع سی ہو ہر کام	درستی پر بہت ہووین ایام	لطیف طلو جس شک نہی	تو ہو دی وصل و سس نکشت

اگر آزار ہی تو غم نہ کما تو	کہ صحت اوس سے ہو کر دو اتو	اگر چہ چند روز ایام نہ تھکت	وہی ہو گا خشتان کو کجست
کہ تجھ پر قابل مہربان	کہ جسے گہرین دل بیت عیان	بلکہ اگر آئندہ وہ پکڑ لیا تیرا	غلطیہ مجھ کو کہتا تم نہ میرا
اگر ہے خواہش مجھ کو	بلکہ گاہ بہر اسلوب حکو	جو کچھ دل میں ہے سیر اور مطلب	تو قف سیر وہ حاصل ہو سیکو
دیگر فاختائی پادشاہ اور	بروز چار شنبہ رنگ فی	قمر پر گزری آگست آگے	تو بجو عیش اور عشرت کما
سر ریح السیرار پس تیرا	بروزی م دل ہو شکار	نصیبو نہیں ہو یکبارگی	عجب کیا کہ ہو جاوی وزارت
مخالفت جلد ہو گادفع تیرا	رہی گا وہ غم جس نے گہرا	کسی ویش کا شاید پونا	بتا دی وہ تجھ جائزنی
کری نزلہ اگر بیتاب مجھ کو	بجائے احتیاط اب مجھ کو	کری سودا اگر تو نفع ہو	مگر دریا میں کچھ اپنا ہی کر دو
اگرچہ اجکل لکھ نہیں کل	دل کل ہوگی تجھ کو جی	اگر تو آرزو فرزند ہو گا	تو اوس فرزند تو پسند ہو گا
بلکہ گامہ لقا فرزند کوئے	کہی تجھ کو تو یہ خوب کوئی	یہ سن لے تو دو شنبہ کو منگ کر	ہرچ اور کوڑیاں جتھو کر

فصل ۱۱ مہینہ قمری اور تاریخوں میں و قمر و عقرب کے بیان میں : ہر کالم میں اس فن کے عملیات پڑھنے میں
 مثل مہینوں شمسی کے قمری مہینوں کی یہی رعایت رکھی ہے چنانچہ ہر مہینہ کے تین تین عشرت مقرر کیے ہیں
 پہلا عشرت واسطے کشائش رزق و فتوح و دوسرا عشرت بنا بر محبت اور تسخیر و تیسرا عشرت بنا بر عداوت
 اور ان دنوں کو بھی عامل لحاظ رکھے بنا بر وسعت رزق و تسخیر و شفا فی مریض کے دن پیر کا واسطے
 دوستی و محبت و ترقی دولت کے دن جمعرات و جمعہ کا اور نہ محبت ہلاکی اعدا کے دن ہفتی اور
 اتوار اور منگل کا اور واسطے زبان بندی وغیرہ کے دن اتوار اور بدھ کا اور اتوار یا پنجواں یا خیال
 رکھو شرح سفر السعادت اور کتاب سنن الہدیٰ میں لکھا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
 کہ ہر مہینہ میں سات دن بھروسے ہیں چنانچہ اول ایام کو کسی شاعر نے ابیات فارسی میں نظم کیا ہے ابیات
 ہفت روزہ حسن باشند ہر روز ہر روز ذکر کیا بی بی بیچ رنج بہ سہ پہنچ و سیاہ و باشتارزہ بہ لبت و لب
 بہ لبت و چار و بشت و پنج بہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ عاقل اند نوٹیں کوئی
 کام جدید نہ کرے اگر کر لگا کام انجام کو نہ ہو چکا و اللہ اعلم اور یہ کا جدید میں قمر و عقرب کا
 وہ بیان ضرور چاہیے کسی شاعر نے اس حساب کو نظم میں منظوم کیا ہے مولف نے بلفظ کرم
 کیا ہے ابیات عقرب اندر ہر مہرے دویم روز ارد گرد گر ان بہ ہر کہ کارے نو کند بند و خط و قلم
 باز دہ اندر اسارہ و بشت اندر ساون است پتہ شمس یہ بھا دون سہ بہ اس بکیت کا تک مستحان

بست و بست ابجد و منش ابجد و منش
بست و بست ابجد و منش ابجد و منش
بست و بست ابجد و منش ابجد و منش

باب تیسری میں و فصلین میں

فصل اول معانی اور اعداد ابجد کے بیان میں اکثر رسائل معتبرہ میں لکھا ہے کہ عامل حساب
جل کو دریافت کرے کہ واسطے بنائے نقش کے بہت ضرور ہو اور بغیر دریافت اعداد و حروف
اکثر امور میں دقت واقع ہوتی ہے لہذا اعداد و رقم ہوئے اولاً معانی ابجد دریافت کرنا چاہیگا
منتخب اللغات اور غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ مرآۃ نام ایک مرد کا تھا کہ خط لکھنا اوس سے
ایجاد ہوا اور یہاں ابجد ہنوز وغیرہ نام اوس کے اٹھون بیٹوں کو ہیں اور رسالہ فیو الیہ عظیم
میں ان آٹھون کلموں کو معانی یہ لکھے ہیں ابجد آغاز کیا ہنوز بلا حسی واقف ہوا کہ کلمہ سنخو
ہوا اسفوض اوسنی سیکھا قرشت تریب کیا شخو لگا رکھا قطع تمام کیا اور نزدیک
اہل لغت کو اور یہی معانی ان الفاظ کے ہیں اس رسالہ مختصر میں تھوڑے سے لکھ دے
یہ جدول ابجد علم جفر سے ہوا اسکے سات کلمے ہیں اور ہر کلمہ پچار حروف ہر ایک کلمہ سبب
سے متعلق ہر اور اسمیں سات حرف آتشی اور سات بادی اور سات ابی اور سات خاکی ہیں
ان حروف میں ہر جو حرف جس شخص کے سر اسم پڑے اور نام کا تعلق اوس ستارے سے ہو گا
اور موافق اسکے بخور جلا دے بہت جلد اثر نما ہر لوگا

سبب سبب	زجل ابجد	مشتری	طی کل	شمس	زہرہ	تحت خ	مطلع
اتشی	۱	۵	۹	۱۴	۱۸	۲۳	۲۷
بادی	۲	۶	۱۰	۱۵	۲۰	۲۴	۲۸
ابی	۳	۷	۱۱	۱۶	۲۱	۲۵	۲۹
خاکی	۴	۸	۱۲	۱۷	۲۲	۲۶	۳۰

فصل دوم حروف تہجی کے بیان میں و عاملان کا مکار اور مرشدان نامدار فرمایا ہے کہ عامل

تقویدات لکھنؤ کو بیان میں کہ کاغذ یا سفال آب نرسیدہ یا پوست ہرن یا لوح صینی یا جس چیز پر لکھیں
اور آگ میں ڈالیں یا قریب چولہ کے دفن کریں واسطے فتوحات اور خواہشیں وغیرہ کہ ہو اور بادی
تقوید یہ ہے کہ تقوید لکھ کر درخت یا اور کسی جگہ بلند پر لکھا دین تاکہ ہوا سے ہر محبت اور زبان بند
کر دے اور تقوید آبی ہے کہ تقوید لکھ کر پانی میں مثل دریا یا حوض یا کنوین وغیرہ کے ڈالیں
غلاصی قیدی و شیخ وغیرہ کی واسطے کہ زنا چاہے تقوید خاکی وہ ہے کہ پتھر جو کھٹ یا راستہ یا چو راہ
یا گورستان یا پہاڑ وغیرہ کے دفن کریں واسطے ہلاکی دشمن وغیرہ کے اگر تقوید لکھ کر ان شرط لکھا
خیال رکھ کہ مومنہ طرف مشرق نہ ہو ایک نوپہ بیٹا اور قریب بگیاں یا تنور لکھ اور اگر تقوید بادی کا
لکھ ان شرط لکھا دیان رکھ کہ جسکے واسطے یہ تقوید لکھ او سکے نام میں یہ گیارہ حرف نہوں
اب ج دو قہک ان ض ط اور او پنج مکان پر بیٹھ کر لکھے کہ گذر ہوا کا ہوا اور منہ طرف ضرب
کے ہو اور اگر تقوید آبی لکھے تو کنارہ دریا یا حوض کے بیٹھ کر لکھے اگر کچھ بدن پانی میں ہو تو
بستر اور منہ جانب شمال کا اور اگر تقوید خاکی لکھے چار شرط لکھ لفظ رکھے مکان خالی ہو
اور منہ جانب جنوب ہو اور کچھ خوشبو مثل عود یا جاتی ہو اور ایک زانو سے زمین پر بیٹھے
فصل تقویدات لکھنؤ کو بیان میں پنجوں کی شخص تقوید لکھ ان ساعات میں قلم بنا دے
واسطے تقوید زبان بند اور خواب بندی کو ساعت عطار دین اور محبت تیج بندی کو ساعت
تیج میں اور واسطے دشمنی اور جدائی کو ساعت زحل میں اور واسطے محبت کے ساعت قمر یا مشتری
میں اور ترقی زرق کے لکھ ساعت زہرہ میں اوقات لکھ تقویدات کے یہ ہیں وقت صبح تقوید
محبت اور ترقی زرق وقت نیم چاشت تقوید بیماری وقت ظہر تقوید عداوت درمیان ظہر و عصر
تقوید زبان بندی وقت نماز عشا تقوید خواہشیں یہ اوقات تقوید لکھ کر حضرت داؤد سبیلوس
اور ابوالقاسم غزالی رحمہما اللہ سے منقول ہیں اور شرائط لکھ تقویدات کو یہ ہیں کہ جملہ تقویدات کو
یا طہارت بدن اور با وضو لکھ اور لکھتے وقت اپنی بدن میں خوشبو لگائی اور ہر تقوید کو شروع
یہاں ۹۹ کہ عدد دہم اللہ کہ ہیں لکھ اور جب نقش لکھ اول یا حافظ یا حقیق یا قلیب یا کبیر
ایتر او پر دم کر کر محبت ہوگی اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے اور وقت لکھنے کے ساتھ
عورت ناپاک اور غیر محرم کا بھی نہ پڑے اگر تقوید محبت کا لکھ تو عروج ماہ ہو اور اول قلم اتنے میں اور غیر

داسنی ران پر رکھ اور کوئی چیز شہرین منہ میں رکھ اور شکر چاہیں لگا اور تو نید مشک عطرانہ پر کرے
 تو بہتر اور خیال مطلوب کا دلین رکھ کہ گویا سامنے موجود ہو اور منہ طرف نہ مطلوب کرے
 اور تو نید محبت کا واسطے حرام کے ہرگز نہ لکے مفاد اسکا ظہور میں نہ ایک کا قاعدہ اگر چاہے کہ مرد
 عورت سے دوستی کرے نام عورت کا پہلا اور نام مرد کا پہلی لکے اور اگر چاہے کہ عورت مرد سے محبت کرے
 نام مرد کا عورت کا نام سے پہلے لکے اور تو نید واسطے رفع بیماری اور سحر کوش اور خرم لکھ اور اگر واسطے
 عدالت لکھ اول کا غنہ یا من ران پر رکھ ہر قلم ہاتھ میں لے اور کوئی چیز ترش یا تلخ منہ میں رکھ
 اور تیل میں تھوڑا سا کہ لاکھ اور سنگ بٹا دے اگر آخر میں من لکھ بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا مگر تو نید
 عدالت کا چالی عورت شکوہ کرے کہ لکھ ورنہ گناہ ہوگا اور اگر تو نید زبان بندی و تیغ بندی اور
 خواب نہ لکھ تو تھوڑا موم منہ میں رکھ اور یا نگو دان تو نہیں دباوی اور حقیقت تمام ہنر بیان کو لکھ
 المنہ لکھ اور تو نید زبان بندی شکر سے رکھ کہ اگر تو نید خواب بندی اور تیغ بندی وغیرہ کا لکھ پیل کرے

منہ میں رکھ اور تو نید سیاہی ہو ہر دو فصل ۳ نقش بہرنی بیان میں مولای استادی عالم ربانی فرمایا
 حقا نے حضرت مولوی محمد زبیر علی صاحب لکھنوی مدظلہ العالی فرمایا کہ قاعدہ پیکر نقش مثلث
 کا یہ کہ جن نام یا آیت کا نقش بہر یا سیاہی او سین ستیہ حروف لکھ جائیں وہ کمر عدد نکالے اور جو حرف پڑے
 جاتا ہے مگر لکھا نہیں جاتا اس کے عدد نہ واجب عدد اس طرح نکالے کہ تبا و سین سے بارہ گرو باقی کو تین حصہ
 کرے کہ ایک حصہ کو پہا خانہ میں لکھ جیسے خوا اس کے حروف مکتوبی تین ہیں ح د ا اور ملفوظی چار ہیں ایک
 ح د و ر ایک لکھ تین حروف مکتوبی کے عدد پندرہ ہیں بارہ گرو باقی تین باقی رہے اس کے حصہ کو ایک ایک
 حصہ ہوا اسی ایک کو پہا خانہ میں لکھا ہر ایک ایک کو او سپر یادہ کر کہ ہر خانہ میں لکھتا جا رہی اسی
 طریقہ پر کہ پہلا عدد دھان لکھا اسی طرح کہ گرو کی چال سے جو خانہ ہو وہاں دوسرا لکھا اور عیسے
 عدد اسی خانہ میں لکھ جو دوسرے گرو کی چال سے ہو اور چوتھا عدد اسی خانہ میں لکھ جو تیسرے گرو کی
 رخی چالی ہو اور پانچواں اسی خانہ میں لکھ جو چوتھے گرو کی چالی ہو اور چھٹا اسی خانہ میں لکھ جو پانچویں
 گرو کی چالی ہو اور ساتواں اسی خانہ میں لکھ جو چھٹے گرو کی چالی ہو اور آٹھواں اسی خانہ میں
 لکھ جو ساتویں گرو کی چالی ہو اور نہواں اسی خانہ میں لکھ جو آٹھویں گرو کی چالی ہو اور گرو کی چالی ہو

پہر مثلث کہ سب گرو کی ہو یا مثلث مثلثین جبکہ ۱۲ مثلث کا عدد تین منقسم ہوا ہر ایک
 فرین ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
 سب ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
 سب ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

مثلاً تین سرفیل کی چال ہو اور گیارہ ہوان اوٹخانہ میں جو تھیم سرفیل کی چال ہو اور بارہ ہوان اوٹخانہ میں جو پانچویں سرفیل کی چال ہو اور تیرہ ہوان اوٹخانہ میں جو چوتھ سرفیل کی چال ہو اور چودہ ہوان اوٹخانہ میں جو تیسری سرفیل کی چال ہو اور پندرہ ہوان اوٹخانہ میں جو دوسری سرفیل کی چال ہو اور سولہ ہوان اوٹخانہ میں جو پہلی سرفیل کی چال ہو پس سب خانہ نقش کر بہر جا و نیگا اور اگر بعد تقسیم کا ایک عدد بچے جیسو مثلاً کل عدد نقش ہوان تو تیشل کم کر نیکیے بعد پانچ بچ پانچو چار تقسیم کیا تو ایک ایک حصہ ہوا اور ایک بچا جب ہی ایک حصہ کسی خانہ میں لکھو اور لکھتا چلا اتر جب تیس ہوان خانہ تک پہنچے تو اوٹسمین ایک عدد بڑھا دیو اور اگر دو عدد بعد تقسیم کریں بچ ہوں تو نوین خانہ میں ایک عدد زیادہ کر لکھو اور اگر تین بچ ہوں تو پانچویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کر لکھو نقش ہو اور اگر چار بچ ہوں

مثال دوسری جو بعد تقسیم کے ایک عدد بچے

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴
۶	۹	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۰

مثالی مثال او سکی جو بعد تقسیم کر کچھ نہ بچے

۱	۱۱	۳	۸
۱۳	۲	۱۱	۳
۶	۱۶	۱۱	۳
۱۵	۵	۱۰	۳

مثال چوتھی او سکی کہ بعد تقسیم کرتین بچین

۱	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۲	۱۴
۷	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۰

مثال تیسری او سکی جب بعد تقسیم کر دو بچین

۱	۱۵	۱۲	۸
۱۳	۷	۲	۱۴
۶	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۰

شعور مربع اسپ قرین اسپ پنج باز اسپ قرین اسپ گیر پیل واری و مربع ہر طرف دوری پذیرہ آور مثلاً مربع ہر تیکو اور ہی طریق میں لیکن فقیر اسی پر لکھنا کیا کہ طول ہو جاوے

باب بین عملیات اور تعویذات ہر قسم کا اسمین اہل تہا فضلیں میں

فصل اول عملیات اور تعویذات قضائی حاجاتین پچھب کسکو کوئی حاجت پیش آئے تو
 یا حی یا قیوم بحقی لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
 عشا کی وقت شرب بار پڑے اور بعد ہر طالبین کو مطلب اپنا کہ انشاء اللہ تعالیٰ درمیان چالیں
 کہ مطلب حاصل ہوگا مجرب ہے حضرت شاہ اہل اللہ رحمہ اللہ نے چار باب میں لکھا ہے کہ جو عمل
 حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی بیچ حکم کبریت احمر کہ ہے اسکو اسم اعظم شمار کیا ہے
 وہ آیہ لا الہ سے من الظالمین تک ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا
 ذوالنون کی ہے کہ چھٹی کی پہلی میں فرمائی جو مسلمان جس مطلب کیواسطی اس آیت سے
 دعا کر لیا قبول ہوگی اور حق یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب اور کمال سربل الاثر ہے جس میں
 اس آیت سے دعا کرے اور لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس آیت
 کو وسیلہ سے جو سوال کرے یا دعا کرے قبول ہو جائیگا اور اس شخص سے کہ بواستطاعت
 اس دعا کرے اور قبول نہو اور مشائخ رحمہم اللہ کا اسکی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجماع ہے اور
 طریق اسکی ختم کر بہت میں اور آسان تردد و طریقہ میں ایک یہ ہے کہ بارہ دن تک نیت حصول مطلب
 یا دعا کے لیے ہر روز پڑھے اور اول و آخر و در شریف پڑھے اور در وسط طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس مرتبہ ہر روز پڑھے
 اس طریقہ کو چالیس دن تک کرے خلاصہ یہ ہے کہ اسکی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں اسکا اسطرح کہ ایسا کوئی
 عمل نہیں کہ جسکی صحت قرآن اور حدیث اور اقوال مشائخ سے برابرتائیت ہو ایضا حضرت مشائخ رحمہم
 منقول ہے کہ یا ایہیٰ یح الحاجات بالکثیر یا ایہیٰ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک تیر طابہر پڑھ کر جو دعائیں
 اور اس کے سورہ اور قبل پڑھ کر ہر روز نماز اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے حصول دعا اور برابریا جائے
 اگر مجرب ایضا جو کوئی شخص واسطی حصول مطلب کے کثرت درود شریف کی کر لیا جو کہ مطلب ہو گا انشاء اللہ
 ضرور بلو لگاتے ہر مرضی دو اور دو شریفہ دفع ہر بلا درود شریفہ نہیہ عمل نہایت مجرب ہے ہر روز بارہ روز کو لگا
 از مودہ یا الصا تر کیست صلوٰۃ تنجنا عروج ماہ شین جمعہ کو شروع کرے اور جب پڑھنا منظور ہو اور سورہ
 رکوع اور شام کو شیعہ پنج سورہ افطار کرے اور غسل کرے کپڑا پاں مثل چادر وغیرہ کا اوپر سے اوڑھ لے کر کہے کہ

ایک روز مرتبہ یہی لفظ اللہ تعالیٰ میں منسوب ہو گیا وہ اس طرح کہ اس میں مطلب و کرم
موجب ہو وہ درود ہے اللہ صل علی سیدنا محمد صلواتہ تجتنبنا بوجہ
من جمیع الاحوال والافات و تقضی لنا ہر ما من جمیع الحاجات و تطہر
بہا من جمیع السیئات و تر قضا ہر عندک علی الدرجات و تبلغنا ہر
بقضی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ بعد المات ایضا واسطی ہر ما من جمیع حاجات
سوا الالہ مرتبہ ایک مجلس میں ایک آدمی یا کسی لیکن آدمی بعد طلاق ہوں آیا کہ یہ اس میں مطلب
آخر تک پڑھیں جو مشکل پیش آئیگی بہت جلد آسان ہوگی موجب ہر ایضا ترکیب ختم خواجگان
حضرت خواجہ بہار الدین لغشید اور خواجہ بانوید بسطامی اور خواجہ ابوالحسن حرقانی اور خواجہ
عبدالحالی محمد دانی اور خواجہ احمد وسوانی اور خواجہ ابوالمنصور ماتریدی اور خواجہ یوسف ہمدانی
اور خواجہ بابا سمناسی و خواجہ محمد لغشید و خواجہ عبید اللہ احرار فرمایا یہ کہ جو شخص اس ختم شریف
کو تین روز تک پڑھے گا خدا تعالیٰ ایک ہزار ایک حاجت اس کی روا فرمائیگا ترکیب ختم کی یہ ہر کہ اول قدر
شیرینی لیکر الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ تین بار پڑھے صواب سکا خواجگان مدوح کو بخشی ہر الحمد
بار اور درود شریف نو مرتبہ اور الحمد شریف تین بار یا اونٹانی مرتبہ پڑھے ہو اللہ اکبر اور ایک بار الحمد
سات بار اور درود ثواب ہر سورہ کو سو بار درود کر مع تسمیہ پڑھے اور لو بان وغیرہ جلاوی لعلہ ان ساء
یعنی ہر ایک اسم کو ایک سو بار پڑھے یا قاضی الحاجات یا کافی المحنات یا رافع الدرجات
یا دافع البلیات یا مفتح الابواب یا شافی الافر اضیاحل المشکلات یا
مسیب الاسباب یا مجیب السد عوات یا ارحم الراحمین امین
اس ختم شریف کو جب وقت چاہی پڑھے مگر بہتر یہ ہو کہ دو شنبہ یا پختنبہ یا جمعہ کے دن شروع
کرے اور اکثر مشایخ روح البید نماز عصر و فقیر مولف کو پڑھنے کی اجازت دی ہے یہ ختم نہایت موجب
ہو اور برآمد مطلب کی واسطے بارہا آزمایا ہو اور فقیر مولف نے جب اسکا اور دیکھا خدا تعالیٰ نے
مشکل آسان کی ایضا جو شخص جس مطلب کی واسطے اس ختم سورہ لیل کو پڑھے گا خداوند کریم
اسکی حاجت بر لائیگا اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ ایک جلسہ میں ایک یا تین یا پانچ یا سات آدمی
باہم ملکر سورہ لیس شتر بار بخلوص نیت مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں اور قبل شروع سورہ موصوفہ کو سو مرتبہ

لہ یہ آیت سورہ غافر ۱۲

درود شریف پڑھو جو یہ عمل اکثر مستانچین رح سے مقول ہے اور نہایت مجرب و رابل حاجت کا
 آزمودہ ہے ایضاً جب کوئی مشکل نہایت سخت و دشوار پیش آوے رباعی حضرت شیخ ابو الخیر
 ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ کو اس طریق سے پڑھو کہ اول وضو کرے اور پھر روبرو قبلہ ہو کر بیٹھے
 اور شہیر بنی لیکر فاتحہ حضرت ممدوح کی کہے پھر درود شریف کو بعد و طاق پڑھ کر
 رباعی کو ششتر بار پڑھے اور اپنے مطلب کا دہ بیان رکھے اور ہر مرتبہ بعد رباعی
 کا ایک بار بجن شیخ ابو الخیر ابو سعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے رباعی پڑھ چکے
 پھر درود پڑھے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکھتی ہے وہ رباعی یہ ہے
 رباعی یارب محمد و علی و زہرا بنی یارب جن جن و ہم آل و عبا نہ کر لطف برآر حاجتم ہر دوسرا
 بے منت خلق یا علی الاعلیٰ ایضاً یہ نقش تمام اعداد قرآن مجید کا ہر ایک بزرگ لفظ
 سے فرمایا ہے کہ یہ نقش واسطی برآمد جمیع مطالب کی مفید ہے اوسکی زکات کہ بت طریق
 بین لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ اس نقش متبرک کو ہر روز پانچ چلہ تک تین سو اکیاون حسب
 اعداد لفظ قرآن کے لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال کرے انشاء اللہ تعالیٰ
 بعد ختم چلہ کے یہ نقش عمل میں آئیگا خوش نصیب اوسکے جسکے عمل میں یہ نقش آوی
 پر کسی امر کے اوسکو ضرورت نہ رہے کہ ہر ایک نقش ایک اسم کا ہوتا ہے
 پس کیا عمدہ ہوتا ہے اور کیا کیا مطلب برآری ہوتی ہے برخلاف اسکے کہ ہر
 اکثر اسم کا نقش ہے پس کیونکر کوئی اس سے محروم رہے گا جب کوئی مہم یا
 یا کسی طرح کی حاجت پیش
 آوے اس نقش کو دو ہزار
 اوپر پاس موافق اعداد اللہ
 کافی المہات و قاضی الحاجات کے
 لکھ کر آٹے میں گولی بناوے
 اور دریا میں ڈالے مجرب ہے
 اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۰۲۲۳۱۸	۹۰۲۲۳۱۹	۹۰۲۲۳۲۰	۹۰۲۲۳۲۱
۹۰۲۲۳۲۲	۹۰۲۲۳۲۳	۹۰۲۲۳۲۴	۹۰۲۲۳۲۵
۹۰۲۲۳۲۶	۹۰۲۲۳۲۷	۹۰۲۲۳۲۸	۹۰۲۲۳۲۹
۹۰۲۲۳۳۰	۹۰۲۲۳۳۱	۹۰۲۲۳۳۲	۹۰۲۲۳۳۳

الایضا ترکیب نقش سورہ اخلاص کی یہ ہے کہ جمعہ آٹھ دن عروج ماہ تایخ طاق میں روزہ رکھو اور ہر رات رے غسل کرے اور شیرینی پر فاتحہ موکلون کی دی اور خود واسطے خوشبو کے جلاوی اور اول و آخر کہ ہیا ع ص حم ع س ق

بسم اللہ الرحمن الرحیم
بجی یا جبریل
بجی یا میکائیل

قل	ہو	اللہ	حا	اللہ	صلا	م	ملک
ہو	اللہ	حا	اللہ	صلا	م	ملک	م
اللہ	حا	اللہ	صلا	م	ملک	م	ملک
حا	اللہ	صلا	م	ملک	م	ملک	م
اللہ	صلا	م	ملک	م	ملک	م	ملک
صلا	م	ملک	م	ملک	م	ملک	م
م	ملک	م	ملک	م	ملک	م	ملک
ملک	م	ملک	م	ملک	م	ملک	م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بجی یا درائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم

بار اور سورہ اخلاص چار سو بار پڑھ کر اس نقش کو لکھو انشاء اللہ تعالیٰ جس مطلب کی واسطہ لکھو گا حاجت برآورے گی ایضا جب کسی کو کوئی حاجت پیش ہو آیت قطب کو پڑھے خواص و سکر بہت بین مکن چند غامضین

نقش سلیمانی

لکھنا ہوں اول یہ کہ جو ہم پیش آوے جہالین ہر روز بلا ناغہ چالیس روز تک پڑھو و سکر ہو کہ واسطہ ہلاکی ظالم کے اکیس بار اکیس روز تک پڑھو اور تیسری یہ کہ بخت دفع غم کے اونیسٹیک ایک اونیسٹیک پڑھو و سکر واسطہ غنا کے ہر روز و ش بار پڑھو ہا کر و اور یا پونج بخت دفع تپ و زہرہ کے چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلاوی اور چوبیس بخت سلامتی عیال و اطفال اور مال وغیرہ کہ ہر روز پانچ مرتبہ پڑھو اور واسطے دفع ہر بیماری اور نظر بد اور سحر کہ نقش اس کی یہ کریمہ کا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

لکھ کر گھنٹہ کی ڈال کر دیا میں ڈال کر دعا حاصل جمع حاجات کر اکتالیس روز تک ۳۳ نقش ہر روز لکھ کر آگ میں گولی بنا کر دیا میں ڈال کر دعا حاصل ہو گا اور واسطہ شفا امر امن کر کا غذا یا پانی کی رکابی پر لکھ کر رخص کو پلاوی مرض شفا ہو

نقش

فصل ۲ علیات اور توفیات و ستر ذرق کے بیان میں جو کوئی شیخ واسطے و ستر ذرق اور طلب جاہ اور عزت کر اس آیت کو اکیزار بار توجہ دل سے پڑھے ذرق اس کا غیب سے وسیع ہو آیت کریمہ یہ ہے **اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ** ایضاً جو کوئی شخص وقت چاشت کے چار رکعتیں بہ نیت چاشت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورہ والشمس پڑھے دوسری رکعت میں سورہ واللیل تیسری رکعت میں سورہ والفجر چوتھی رکعت میں سورہ الم نشرح پھر سلام پھیرے اور گیسارہ بار درود شریف پڑھے بعد پندرہ بار اذکار اضر اللہ اور بعد اسکے پانچ سو مرتبہ یا کاسط پڑھے پھر سجدہ کرے اور ہاتھ مثل دعا مانگنے کے پھیلا دیں اور یہ دعا پندرہ بار کہے یا کاسط اللہ الذی یکسٹ السوء من لیس **لَشَاءُ** بغیر حساکپ اور سر سجدہ سے اٹھا کر گیارہ بار درود شریف پڑھے اس عمل کو پالیس روز تک جاری کرے اور اس کو روز بخشنہ عروج ماہ میں شروع کرے موجب ہے ایضاً جو احبہ بھائو الدین قدس سرہ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ الم ترکیب کو بعد نماز ظہر کے اکیس مرتبہ پڑھے گا ذرق غیب سے پائیگا ایضاً واسطے فتوحات کے چاہے کہ ماہ صفر کے آخری چار شبہ کے دن شروع کرے اور بعد ہر شبہ کے چار شبہ کے دن دریا یا خانہ میں غسل کر کے پہر پانی میں کڑی ہو کے تراسی یا یا کاسط پڑھے یہ سہل طریقہ ہے اور بزرگان طریقت سے اور یہی طریقہ منقول ہیں اس رسالہ میں بسبب طوالت کہ نہیں لکھی ایضاً واسطے ترقی ذرق اور جمعیت ظاہری اور باطنی کے عروج ماہ جمعات کو دن روزہ رکھو اور بعد نماز فجر کے غسل کرے اور دو رکعت بہ نیت صلوات اللہ علیہ پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیت الکرسی ایک بار اور سورہ اذکار چھپیں بار پڑھے سلام پھیرے اور بعد سلام کو درود شریف تین سو مرتبہ اور تسو مرتبہ کلمہ تجید پڑھے اور ہر ایک بیسک سو چالیس ہزار بار اسم یا قو قو پڑھے روزہ شیر پنج سے اقطار کرے علی ہذا القیاس جو الیس چھرات تک یہ عمل کرے اور بعد ختم عمل کے ہر روز بعد نماز عشا کے اکیزار چار سو بار پڑھا کرے اور ہر روز بوقت پڑھنے کے ایک تمت باندھے اور اس تمت کو دوسرے کام میں نہ لاوے ایضاً اسم یا قو ایک ہزار بار ایک تسو بار بعد نماز کو اور اکتالیس بار سورہ مزمل پڑھے اور ممکن نہو تو ۶

سورہ بکور کو جو کوئی گیارہ بار ہر روز پڑھ لے غنی ہو جائے اور ہر کہی محتاج ہو نہایت مجرب ہے
 ایضاً جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر شب ایک بار پڑھے رنج فاقہ کشی نہ آوے اور ہر روز زمین
 غنی ہو جائے ایضاً واسطے کشائش رزق اور دفع محتاجگی کہ اس نقش کو گینہ پر کہہ دے اسے
 اپنی پاس رکھے مجرب ہے ال ال ہ انت البصرۃ ال ال ال ال ال ال ایضاً ترکیب ختم بسملہ کے
 یہ ہے کہ اول شرف آفتاب میں ہر دو نقش بسملہ کو بطہارت لکھے اور ہر روز سات تلوے
 چھپاسی بار کہ عدد بسم اللہ کے ہیں بسملہ کو سات دھنک پڑھے جو مشکل ہوگی آسان ہوگی اور
 ہر روز مرہ بعد اتمام درود کے اکیسویں بار پڑھا کرے مستجاب الدعوات اور توسع رزق
 ہوگا اور کوئی شخص و سپر غالب نہ ہوگا اور کشائش رزق ہر روز زیادہ ہوگی اور اس
 مربع کو ہمیشہ باطہارت اپنے پاس رکھو اور اکثر خوشبو معطر لکھے اس نقش کے صد بار
 فایده ہیں اس مختصر رسالہ میں بسبب طول کے نہیں لکھو کسی شاعر نے خوب کہا ہے قمر
 خوش بگوا یار بسم اللہ را بہر چہ بخوای ز بسم اللہ جوئی : چاہے کہ دو مربع لکھے :
 ایک مظهر اور دوسرا مضمیر مربع مظهر پشت مضمیر پر لکھے صورت مربع مظهر یہ ہے
 صورت مربع مضمیر یہ ہے

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۹	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

۷۸۶

بسم	الرحمن	اللہ	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

ایضاً جان تو کہ تمام قرآن مجید میں اکیسویں بسملہ میں اور جملہ حروف او کے دو ہزار :
 اکیسویں تیس ہیں اور کل عدد او کی اٹھاسی ہزار آٹھ سو اٹھارہ میں نقش اسکا لکھ کر
 اپنے پاس رکھو ترقی رزق ہو اور بیمار کی بازو پر باندھے شفا پوی اور اگر صدق دل سے
 ہر روز محکمہ دیکھو گا غیر خلائق ہوگا اور اسناد اسکو بہت ہیں اس مختصر میں سبکی گنجائش نہیں

ایضا وسعت رزق کر لیے اس نقش کو لکھ کر دیوار پر لگا دی وہ یہ ہے

۷۸۶

۷۸۶

۲۰	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۱	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

۲۲۲۰۷	۲۲۲۰۷	۲۲۲۱۰	۲۲۱۹۷
۲۲۲۰۹	۲۲۱۹۸	۲۲۲۰۳	۲۲۲۰۸
۲۲۱۱۹	۲۲۲۱۲	۲۲۲۰۵	۲۲۲۰۲
۲۲۲۰۶	۲۲۲۰۱	۲۲۲۰۰	۲۲۲۱۱

ایضا جسکی دکان پر کم بکتا ہوئے اس نقش کو لکھ کر دوکان کو دروازی پر لگا دی خیر باد
غیب ہو اور نقش معظم یہ ہے

رزاق مطلق رزاق برحق اور سکو غیب سے
روزی عنایت کری اور ترقی روز بروز ہو وہ

۷۸۶

یہ ہے

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۲	۷۶	۸۴

۷	۳	۷	۲	۹	۶	۱
۷	۳	۲	۷	۶	۶	۹
۶	۶	۲	۶	۲	۷	۷
۲	۷	۶	۷	۶	۲	۹
۱	۳	۷	۹	۳	۲	۷
۷	۳	۳	۲	۲	۷	۳
کو	۷	۲	۹	۳	۲	۹

ایضا طریقت زکات اسماء حسنیہ بہت ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ تمام اسماء شریف کو ہر روز
تنانوے بار ننانوے روز تک مجلوس نیت پڑھو اور ہر اسم شریف میں نلفظ یا کو ملائے
اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کر کے زکوۃ تمام ہوگی اور یہ طریقہ واسطے کشائش رزق کے

۲۳۹۰	۲۳۹۳	۲۳۹۶	۲۳۸۳
۲۳۹۵	۲۳۸۲	۲۳۸۹	۲۳۹۴
۲۳۹۵	۲۳۹۱	۲۳۹۱	۲۳۸۸
۲۳۹۲	۱۳۸۷	۲۳۸۶	۲۳۹۷

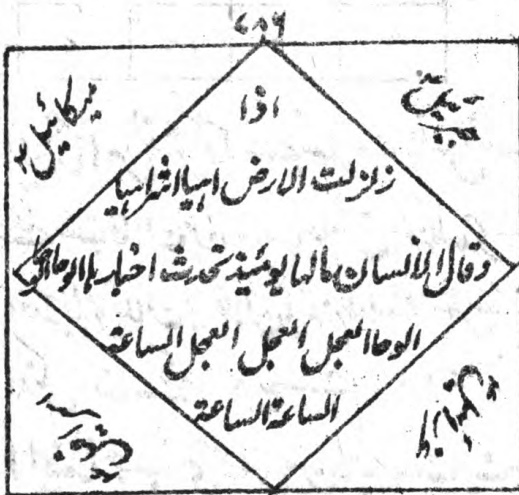
منفید ہو جو کوئی اس نقش کو دودنہ نام باری تعالیٰ کو
لکھ کر اپنی پاس رکھیں گارزق غیب سے ملیگا غریب خدائے
ہو گا وہ یہ ہے اور یہ جدول اعمال اسماء حسنیہ مروجہ
و معتبرہ بحساب حروف ابجد درج رسالہ مذکور صفحہ ۲۸

مومل	مجن	کوکب	منزل	بروج	بوز	لبالب	تعالی	تعداد	نامیت	منی	اعداد	اسما و صفی	روح
اسرائیل ^۲	قیویش	نعل	فطین	حل	موریه	کرم	موت	۱۰۰	جلالی	نسا	۶۲۰	الله	۱
جبرائیل ^۲	دقوش	مشری	لبطن	بوزا	شکر	دلب	محبت	۱۰۰	جلالی	بیشه	۱۱۳	بانی	ب
کلکائیل ^۲	دقوش	مریح	شیا	سطلان	دایمی	یابن	محبت	۷۰	مشترک	بج کریم	۱۱۲	جامع	ج
دردا ^۲	لیویش	مفس	دبران	لور	مندر	بارد	عداوت	۷۲	جلالی	سایه کریم	۹۵	دیان	د
دوربا ^۲	دوش	نمره	بقد	حل	مضمر	کرم	عداوت	۱۰۰	جلالی	دو کلام	۲۰	هدای	و
انقا ^۲	پوپوش	عطار	بند	بوزا	لاذر	دلب	محبت	۲۰۰	جلالی	دوست	۲۶	و	و
غرقا ^۲	کاوش	متر	ذراع	مطلان	شده	مشک	محبت	۷۱	مشترک	پاک کریم	۳۷	زکی	ز
صفی ^۲	جوش	زحل	نقره	عبدی	زغفران	کرم	بعض	۲۰۰	مشترک	نزار و اعدا	۱۰۸	موت	م
اسامیل ^۲	بهوش	مشری	لرزه	حل	مشک	کرم	عقد شریف	۷۲	جلالی	پاک کریم	۲۱۵	ظاهرا	د
سرایکائیل ^۲	منبویش	مریح	بینه	میزان	کسر	مشک	تجربیل	۱۰۰۰	جلالی	بزرگ	۱۳۰	بسیار	ب
خرو ^۲	قدویش	شمس	نمره	عقرب	کل سفید	مشک	محبت	۲۰۰	جلالی	کفایت کریم	۱۱۲	کافی	ک
لالائیل ^۲	عدویش	نمره	صرف	لور	پیشک	سوز	بیداری	۷۲	جلالی	بزرگ	۱۲۹	لطیف	ل
روایا ^۲	مجبویش	عطار	نحو	اسد	آبی	گرم	محبت	۹۰	جلالی	پوشه صفی	۹۰	ملک	م
هولائیل ^۲	ولیویش	متر	ساک	میزان	سبیل	تر	بعض	۷۲	جلالی	دش کریم	۲۵۶	دسور	ن

۱	سهمیر	۱۸۰	سینه دالا	مشترک	۵۰۰	عقد شورت	نفلک	نوشه دوتا	قوس	فخرا	نعل	فیروش	بومایل
۲	علی	۱۱۰	بلند مرتبه	جالی	۲۰۰	نواگری	سرد	عقل شنید	سبیل	زیانا	مفتی	مقیهوش	لومایل
۳	فستام	۲۸۹	کوه دولا	جالی	۷۲	عدارت	گرم	بوز	ارسد	الکلی	مرغ	لطیفه	سرمایل
۴	صمد	۱۳۴	جبهه دا	جالی	۲۰۰	الفت	تر	بیار	میران	قلب	فمنس	ظاپوش	ایمایل
۵	قادرا	۲۵	قدرت دالا	مشترک	۷۲	عقد شورت	خشک	ترنج	موت	قطر	نهره	شمیوش	عطرا میل
۶	سرب	۲۰۲	چه دودگار	جالی	۷۲	مودت	سرد	کاب	سبیل	نایم	عطاره	رپوش	اموایل
۷	شفیع	۲۶۰	شناخته دالا	جالی	۲۰۰	عدارت	گرم	عورینید	عقرب	بدیه	مر	مشویش	هرمایل
۸	قالب	۲۰۹	قوه بزرگ دالا	جالی	۲۰۰	عقد شورت	تر	بهر	دولا	سند خاک	زطل	لطیوش	عزرا میل
۹	ثابت	۹۰۳	قائم بزرگ دالا	جالی	۲۰۰	بغض	خشک	عورینید	موت	سعد بن	مشتی	لمیوش	میکامیل
۱۰	خالف	۷۳۱	بیاد بزرگ دالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بغض	بهی	سعد السعد	مرغ	دلاپوش	مکامیل
۱۱	ذاکرا	۹۲۱	یاد بزرگ دالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	افیه	شمس	ظاپوش	هرمایل
۱۲	ضاسا	۱۰۰۱	خیر بزرگ دالا	جالی	۷۲	بغض	گرم	گل ارغوان	دولا	مقدم	نهره	ظاپوش	عکامیل
۱۳	ظاها	۱۱۰۶	اشکارا	جالی	۲۵	عدارت	خشک	گل شیرین	موت	موتز	عطاره	مظفوش	نورامیل
۱۴	غفر	۱۲۸۶	سبحه بزرگ دالا	جالی	۳۰	موت	خشک	قورفل	موت	رشا	مر	عظوش	نورامیل

ایضاً واسطے محبت کے اس آیت کو یاد رکھ کر کہ جو کلمہ دیکھا اسکی محبت میں دیوانہ اور عاشق ہوگا قَسْبُكَفَتْكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ایضاً خاک زیر پاہی مطلوب اور اپنے بائین پیر کی خاک لیکر ہر اس غمیت کو سات بار پڑھے اور خاک پر دم کرے اور خاک کو کپڑے میں باندھ کر طالب اپنے پیر سے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بہت جلد دیوانہ برہنہ ہوگا جو کلمہ ہوگا وہ غمیت یہ ہوگا الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ایضاً اس نقش کو مٹی میں پیالے پر لکھو اور اسکو پانی میں ڈالے اور یہ عمل سات دن تک کرے انشاء اللہ تعالیٰ

و شمع و دست ہو جاوے گا وہ نقش مکرر ہے ایضاً جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھیا جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اسکی عزت کرے گا اور ہر ایک کے دل میں اسکی محبت ہوگی مجرب ہے



۲۳	۲۹	۲۹	۱۹
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

ایضاً واسطے کہ یہ نقش سورہ اخلاص کا چاروں طرف عمل کیا جاتا ہے اول یہ ہے کہ لکھ کر درخت انار پر لٹکا دے جب ہوا گئے گا مطلوب فرط محبت سے بقیار ہوگا دوسرے یہ ہے کہ صحرا میں دفن کرے

تیسرے یہ ہے کہ اس نقش کو گیسوں کو آٹے میں گولی بنا کر علی الصبح کثیر روز دریا میں ڈالے چوتھے یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر غلیتہ طیار کرے اور منہ غلیتہ کا جانب مطلوب کے کر کے اگلیں روز تک بلاناغہ روشن کیا کرے مطلوب بقیار ہوگا مجرب ہے

قل	هو	الله	احد
الله	الصلو	لم	یلد
ولم	لیو	لد	ولم
یکن	له	کنوا	احد

بعد ہر نماز کے ستر بار پڑھے اور بعد ہر دہائی کے نام اوس شخص کا لیویٰ الیضا اگر کوئی شخص جاہل
کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت ہو جاوے اور اس شخص کو ایک دفعہ نفش لکھے اور آگین

ڈالے اور نام اوسکا اور اوسکی انکاسی لکھی:
نقش یہ ہے

ایضا اگر کوئی چاہے کہ درمیانِ شتخص و تجدانی پیدا ہو جائیں مگر ایک ایک سنگریہ
سفید پر ایک بار سورۃ انا عطينا پڑھ کر دم کرے اور سنگریہ مذکور اس کے گھر میں لاجبانی سے
مجرب ہے ایضا واسطے عداوت کے ختم مجرب ہے بعض بزرگوں نے فخر مؤلف کو اجازت دی کہ
کہ سورۃ یس کو اسطور پر کہ اول کنالیں بار سورۃ فاتحہ پڑھے پہر یس شروع کرے جب لفظ یس
اول پر پہنچے کجی سورۃ یس اور اس یکو پڑھے قَطَعَ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَلَهُمْ فِيْ يَدَيْهِ الْعِلْمُ
اور پہر شبلی زمین پر جاری اور نام او سکالیوی اور تین بار آمین کہ ابتدای سورۃ سے شروع کرے اور
جب دوسری مبین پر پہنچے موافق پہلے کے کرے یہاں تک کہ سورۃ مذکور تمام کرے اور اولیٰ آخر اس
یہ دو پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَيضًا وسطیٰ خزانہ دشمن کے اس طسم کو کہ
دشمن کے گھر میں نہ کرے یہ ہر ۱۲۱۱۲۱۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

سورہ ثبوت ید اکو کورمی ایٹ

پیر روز جالبیست روز تک

تکمہ اور سچ نقشہ کے مکمل

کہ تمام فلاح اور کام فلاح اور بحال ہے

امرویشہ کا اہل اسلام و دنیا

نام سن اور چار باب لکھانے کے
اسکا لکھنا اور خشہ

نام اوستی بابا اور مالک علی اور

مد لور لو نو عین دال دم الشا الت

بہت جلد و یمن حجاب ہوگا

و یا مر جا بے گام مجرب بے نقش

مسند جلال	فوجیه	خانکجی	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا
فوجیہ	خانکجی	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ
خانکجی	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ
وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی
خانکجی	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ
وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی
خانکجی	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ
وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی
خانکجی	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ
وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی	نارنگا	سیکھ	وامراتہ	خانکجی

ایضاً واسطے زبان ہندی کے اس
نقش کو لکھ کر اور موم جامہ کر کے دریا میں
رکھ کر کوئی چیز بھاری او سپر رکھ دے کہ بجائے
مغرب ہے وہ

نقش یہ ہے

فصل ۴ خواب بندی مین :

سورہ ناس کو وقت شب کے پڑھئے
اور ایک چھری کو زمین میں گڑو دے

بِسْمِ رَبِّانِ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ

۱۶	ام	لا	س
۱۳	ص	د	و
ط	ف	ک	ح
ن	ا	ه	ا

ایضاً واسطے خواب بندی کو اس تعوید
کو لکھ کر جان پر وہ شخص سوئے ہو وہاں
دفن کرے وہ نقش یہ ہے

۸	۲	۳	۱
۲	م	لو	۲
۵	۶	۴	۱
۵	۱	ع	م

۸	۶	۳	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

بسم خواب فلان بر فلان

بسم خواب فلان بر فلان

فصل تعویذات تیغ بندی میں : جو کوئی چاہے کہ تلوار اور چھری وغیرہ دشمن کی گھبر
کند ہو جاوے اتوار کے دن موافق شرائط مذکورہ بالا یعنی ساعت وغیرہ دیکھ کر یہ تعویذ لکھو
گو اول بکری وغیرہ کی گردنیں باندھ کر امتحان کرنا شک رفع ہو

ایضاً واسطے تیغ بندی کے جو کوئی اس شکل کو قبضہ شمشیر میں باندھو گا جس دشمن سے
مقابلہ کرے گا ہرگز زخم دشمن سے مجموعہ نہ ہوگا

یہ شکل مجرب ہے لیکن جملہ شرائط سے دشوار ہے

ایضاً واسطے تیغ بندی کے اتوار کو دن لکھ کر اپنے پاس رکھے جب کوئی دشمن
تلوار مارے گا اثر نہ کرے گی اول جب لکھے

تو امتحان کرے وہ یہ ہے

ایضاً واسطے تیغ بندی کے تلوار یا نیزہ یا بندوق پر باندھ کر دشمن کے مقابل ہو
عدو کی تلوار وغیرہ کند ہو جاوے گی اور وہ دشمن پر غالب ہوگا اور جو کوئی
انفر فوج اپنی جہت سے پر اس نقش کرم کو لکھے گا جہر وہ جہت ہوگا اور ہر فتح
ہوگی اور دشمن مقابلہ پر ہرگز نہ ٹھہرے گا بطارت تمام اس کو عمل میں لائے

۷۸۶

رنا	فتحا	لحا	فتحا	مبک
فتحا	لحا	فتحا	لحا	مبک
تنبہ	لحا	تنبہ	لحا	تنبہ
تنبہ	لحا	تنبہ	لحا	تنبہ

وہ یہ ہے
ایضا جو کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے
پاس رکھیں گا زخم تلوار اور نیزہ بندوبست وغیرہ
سے محفوظ رہے گا اول امتحان کر لے وہ نقش
یہ ہے

۷۸۶

۱۹۷۱	۱۹۷۱
۱۹۷۱	۱۹۷۱

۷۸۶

۱۹۷۱	۱۹۷۱
۱۹۷۱	۱۹۷۱

فصل عملیات اور تعویذات حاضر
ہونے غائب کے بیان میں
جو کوئی شخص غائب ہو جاوے اور طلب
کرنا اوسکا منظور ہووے در بیان سنت
اور فرض نماز فجبہ کے

اکتالیس باب سورہ فاتحہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد غائب حاضر ہوگا مجرب ہے
اور بہت بزرگوں کا آزمودہ ہے ایضا جو کوئی چاہے کہ غائب کو خواب میں
دیکھے اور احوال اوسکا معلوم کرے یا کوئی اور اپنا مطلب دریافت کرنا منظور
ہووے یہ عمل بطور استخارے کے ہے صدق دل سے طاهر کپڑا پہناوے
وضو کرے اور قبلہ رو ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورہ الحمد اور سورہ
والشمس اور سورہ والضحیٰ اور سورہ واللیل اور سورہ الم نشرح اور سورہ
والنہل اور سورہ اخلاص ہر سورہ کو سات سات مرتبہ پڑھ کر اور بعد اوسکو اس
دعا کو پڑھے اللہم اترنی فی منامی کذا کذا واجعل لی من
اقرنی فرجاً و فرجاً اترنی فی منامی ما اشد دل پہ اجاب ہے
دعوتی اور بجائے کذا کذا کے اپنے مطلب کو کہے اگر پہلی رات میں
مدعا معلوم ہو جاوے فہو المراد والا سات رات تک اسی طرح عمل
کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات راتوں سے زیادہ نہ پڑھے گا
کہ حال کھل جاوے لکھا یہ عمل نہایت مجرب ہے ایضا اس غنیمت کو لکھ

اور ڈول میں رکھ کر کنوئین ڈالے اگر آواز سننے کی آوے تو غائب زندہ ہو اور اگر
صدار و نیکی آوے تو غائب مردہ ہے وہ یہ ہے ۲۱۱۹ ط ۱۲۹۵ ع ۱۱۹۵ م ۱۱۹۵ م ۱۱۹۵ م

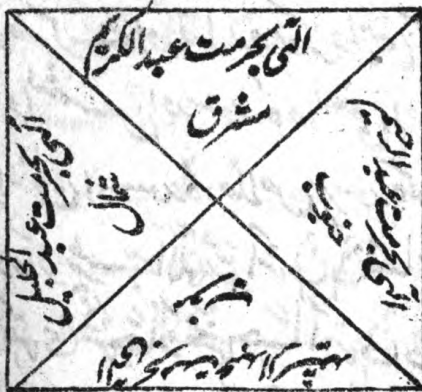
۷۸۹

۱۰۲	۵۵	۳
۱۵۱	۵۷	۱۵۱
۱۵۱	۵۷	۱۵۱

ایضاً اس نقش کو لکھ کر چرنے کے اوپر باندھو اور گواری
لوگی سات مرتبہ چرخ کو بچراؤ اوسکے بعد چرنے کو
آسمان کی طرف سیدھا کھڑا کرے دور رفتہ بہت جلد پہنچے گا
خدا کے فرمان سے وہ نقش مکرم یہ ہے
فصل ۹ بھاگے ہوئے میں :

اگر کوئی شخص شل غلام یا لونڈی یا جانور کے بھاگا ہو اور دریافت کرنا ہو کہ کونسا
کس سمت کو بھاگا ہے پس اگر مہفتہ کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یعنی دکر کے
تلاش کرنا چاہیے اور اگر اتوار کے دن فرار ہوا ہے جانب مشرق یعنی پور کے
تلاش کرے اور اگر پیر کے دن بھاگا ہو طرف شمال یعنی اونر کے بھاگا ہو اور اگر
منگل کے دن بھاگا ہو طرف مشرق کے گیا ہے اور اگر جمعہ کی روز بھاگا ہو تو جانب
مغرب یعنی چیم کو فرار ہوا اور اگر جمعرات کے دن بھاگا گیا ہو جانب چیم تلاش کرنا چاہیے اور اگر
جمعہ کو دن بھاگا ہو طرف دکن کے ڈھونڈ ہے فقط

۷۸۹



ایضاً جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو
اس گردنہ کو لکھ کر درخت میں اپنے
ہاتھ سے لٹکاوے کہ ہوا سے بے بھاگا
ہو جلد آوے گا وہ یہ ہے
ایضاً اس طلسم کو لکھ کر چرخ میں باندھ کر
اوٹاگماوے مفرور جلد حاضر ہو گا۔

۷۸۹ ط ۱۲۹۵ ع ۱۱۹۵ م ۱۱۹۵ م ۱۱۹۵ م ۱۱۹۵ م

جادو اس مربع کو لکھ کر اور پچ میں نام بھاگو ہوٹیکا لکھو اور قرآن میں سبارہ و کو اکتا
جہاں پر یہ آید واقع ہو کر کے مفرور بہت جلد حاضر ہو گا افستان و خیزان آویگا

وہ مربع یہ ہے۔ ایضا انوار کے دن لکھ کر چرنے پر باندھے
سیحیب الذین انجر مؤا اور سات مرتبہ اوٹا گما وری بجا گا ہوا جلد



فلان
یا علی
یا بدیع
یا جبار
یا بقیع

فصل اسپجانی چورین: جس شخص کا مال چوری کیا ہوا اور منظور ہو کہ چور کو درخت
کریں دو شخص آئے سانسے بیسین ایک بدینی کوئی کو اپنے واسطے ہاتھ کے کلمہ
کی اونگلیوں سے اوٹھائے رہن اور جس جس پر چوری کا گمان ہو وہ ان کا نام
بدینی میں لکھ اور سورہ یس میں المکر مبین تک پڑھے اگر وہی شخص چور ہے
تو ضرور بدینی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے تو نام اوس کا مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھ کر دیکھ
پڑھے اور اس طرح نام شخص مٹم کا لکھتا جاوے یہاں تک کہ بدینی گھومے اور بعض بزرگ فرماؤں ہیں
کہ نام مٹم کا کاغذ پر لکھ کر بدینی میں ڈالے اور جیتک وہ نہ گھومے نام لکھ کر ڈالتا
جاوے چار طرف بدینی کے ان ناموں کو بھی لکھے یا جبریل یا میکائیل یا اسرافیل
یا غزائل یا رب ہر مؤلف عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کہ جسے چور سے مطلع ہو جائے
تو چاہیے کہ اوسکی چرائے پر حقین کامل نکرے اور اوسکو ہرگز بدنام نہ کرے بلکہ قرآن سے
خوب دریافت کرے کہ کسی کو بدنام کرنا اچھا نہیں ہے ایضا جو کوئی چاہے کہ چور کو درخت
کرے دن کو وقت صبح ایک طشت کی پیچو خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھے
اور اوس طشت پر دم کرے اور جن لوگوں پر گمان چور لگا ہو وہ سب ایک ایک دفعہ
اوس طشت پر ہاتھ رکھیں جو کوئی چور ہو گا خروس آواز کرے گا مگر یہ ایضا
واسطی دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیت کریمہ کو
لکھ اور پھر نام ایک ایک شخص مٹم کا ہر ایک برگ پر تحت آیت کریمہ لکھ کر

اور ڈول میں رکھ کر کنوئین ڈالے اگر آواز سننے کی آواز تو غائب زندہ ہو اور اگر
صدر و نیکی آواز تو غائب مردہ ہے وہ یہ ہے ۲۱۱۹ ط ۱۱۲۹ ع ۵۹ ص ۱۱۹ م ۱۱۱۱

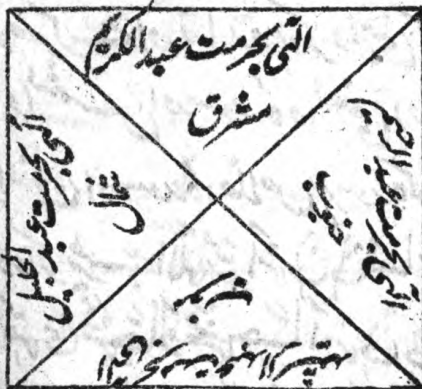
۷۸۹

۱۰۲	۵۵	۳
۱۵۱	۵۷	۱۵
۱۵۱	۵۷	۱۵

ایضاً اس نقش کو لکھ کر چرنے کے اوپر باندھو اور گواہی
لوگی سات مرتبہ چرخ کو بچھڑاؤ اس کے بعد چرنے کو
آسمان کی طرف سیدھا کھڑا کرے دور رفتہ بہت جلد پہنچے گا
خدا کے فرمان سے وہ نقش مکرم یہ ہے
فصل ۹ بھاگے ہوئے میں :

اگر کوئی شخص شل غلام یا لونڈی یا جانور کے بھاگے ہو اور دریافت کرنا ہو اس کا منظر
کہ کس سمت کو بھاگا ہے پس اگر مہلت کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یعنی دکر کے
تلاش کرنا چاہیے اور اگر اتوار کے دن فرار ہوا ہے جانب مشرق یعنی پور کے
تلاش کرے اور اگر پیر کے دن بھاگا ہو طرف شمال یعنی اونر کے بھاگا ہو اور اگر
منگل کے دن بھاگا ہو طرف مشرق کے گیا ہے اور اگر جمعہ کی روز بھاگا ہو تو جانب
مغرب یعنی چیم کو فرار ہوا، اور اگر جمعرات کے دن بھاگا گیا ہو جانب چیم تلاش کرنا چاہیے اور اگر
جمعہ کو دن بھاگا ہو طرف دکن کے ڈھونڈ ہے فقط

۷۸۹



ایضاً جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو
اس گردنہ کو لکھ کر درخت میں اپنے
ہاتھ سے لٹکاوے کہ ہوا سے بے بھاگا
ہو جلد آوے گا وہ یہ ہے
ایضاً اس طلسم کو لکھ کر چرخ میں باندھ کر
اوٹا گھاوے مفور جلد حاضر ہو گا۔

۷۸۹ ط ۱۱۲۹ ع ۵۹ ص ۱۱۹ م ۱۱۱۱ ایضاً اگر غلام یا لونڈی بھاگ

جاوے اس مربع کو لکھ کر اوپر چ میں نام بھاگو ہو یا لکھو اور قرآن میں سپاہ و لوگوں کا
جہان پر یہ آید واقع ہو کر کے مفور بہت جلد حاضر ہو گا افستان و خیران آوے گا

وہ مربع یہ ہے۔ ایضاً انوار کے دن لکھ کر چرخے پر باندھے
سیکھیب الکی یقیناً جرمو



فلان

فلان

فلان

فصل امپچانی چورین: جس شخص کا مال چوری کیا ہو اور منظر ہو کہ چور کو درخت
کریں دو شخص آئے سائے میں ایک بدبہنی کو اپنے واسطے ہاتھ کے کل
کی اونگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جس جس پر چوری کا گمان ہو وہ ان کا نام
بدبہنی میں لکھے اور سورہ لیس میں المکر مینتی تک پڑھے اگر وہی شخص چور ہے
تو ضرور بدبہنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے تو نام اوس کا لکھا کر دوسرے شخص کا نام لکھ کر اور
پڑھے اور اس طرح نام شخص متم کا لکھا جاوے یہاں تک کہ بدبہنی گھومے اور بعض بزرگ فرماتے ہیں
کہ نام متم کا کاغذ پر لکھ کر بدبہنی میں ڈالے اور جہتک وہ نہ گھومے نام لکھ کر ڈالے
جاوے چار طرف بدبہنی کے ان ناموں کو بھی لکھے یا جبریل یا میکائیل یا اسرافیل
یا غزائل تم سب سب مؤلف عفی عنہ کتاب ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کر کے چور سے مطلع ہو
تو چاہیے کہ اوسکی چرائے پر یقین کامل نہ کرے اور اوسکو ہرگز بدنام نہ کرے بلکہ قرآن سے
خوب دریافت کرے کہ کسی کو بدنام کرنا اچھا نہیں ہے ایضاً جو کوئی چاہے کہ چور کو درخت
کرے دیکھو وقت صبح ایک طشت کو پیچو خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیہ الکرسی پڑھے
اور اوس طشت پر دم کرے اور جن لوگوں پر گمان چور لگا ہو وہ سب ایک ایک دفعہ
اوس طشت پر ہاتھ رکھیں جو کوئی چور ہو گا خروس آواز کرے گا موجب ہے ایضاً
واسطی دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ایک برگ پر اس آیت کریمہ کو
لکھے اور پھر نام ایک ایک شخص متم کا ہر ایک برگ پر تحت آیت کریمہ لکھ کر

آگ میں جلاؤ جو چوبوگا اسکی شکم میں در ضرور ہوگا آیہ کریمہ یہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الساری والسار قد فاقطعوا یتیمہا جزاء عما کسبوا نکالاً من اللہ بشرط احتیاط یہ عمل بہت مجرب ہے : الہی بحقی کبریٰ

فصل ۱۱ - عملیات اور تعویذات ربانی محبوبین : جو کوئی شخص قید ہو جاوے اور آخر روز پڑھ کر سات مرتبہ ان آیات کفری کو پڑھے اور اپنی اونگھوں پر دم کرے قید سیامانی پاوے
بسم اللہ الرحمن الرحیم و کفی باللہ و لیتا و کفی باللہ شہید و کفی باللہ عیلماً و کفی باللہ حسباً و کفی باللہ ہادیاً و کفی باللہ نصیراً
ایضاً جب کوئی شخص بلا وجہ ناحق قید ہو جاوے اس تعویذ کو لکھ کر اپنی بگڑی یا ٹوپی میں رکھے اسکی برکت سے جلد خلاص ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم نصرہ من اللہ و فتحہ قریب و بشر المؤمنین قال اللہ خیر حافظا و هو ارحم الراحمین
ع ج ع ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

اسی طرح ہر ایک اپنے اور ایک نیچے اور ایک سامنے انشاء اللہ تعالیٰ کے محبوبیت جلد خلاص ہوگا مگر احتیاط ضرور ہے مثلث یہ ہے :
ایضاً بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے اس نقش کو محبوبین کی زمین باندھے انشاء اللہ تعالیٰ زود خلاص ہوگا وہ یہ ہے :

۸۴
ایضاً جو کوئی قید میں گرفتار ہو جاوے اس نقش کو اپنی پاس رکھے بفرمان خدا
بہت جلد رہا ہوگا اور جب ملے
پاوی اس نقش کو دریا میں ڈالے
وہ یہ ہے :
۸۵

فصل ۱۲ - عملیات اور تعویذات دفع آسیب جن غیرہ کیانین : اکثر علمای معتبر سے منقول ہے کہ جبیر آسیب کا خلل ہو او سکے داسنے کانین سات بار اذان کے او سکے بعد سورہ فاتحہ اور سورہ مؤذنتین اور آیہ الکرسی اور سورہ والطارق

اور آخر سورہ حشر یعنی ہوا الذی آخر تک اور سورہ والصفات ایک مرتبہ اور سورہ جن
 سات بار پڑھو آسیب بھاگ جاویگا جیسا کہ انسان آگ سے بھاگتا ہے یا جلجاویگا ایضا
 واسطے دفع آسیب کے اصحاب کہف کے نام گہر کی دیوار پر لکھو جس گہر میں یہ اسماء
 لکھے ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ جب تک گذر نہ ہوگا الہی جزمۃ یمتیحنا
 مکسلینا کشفو حظ اذہم قتیونس کشفو قتیونس
 قتیونس یونس کلہم قطیئر ایضا چل قاف جس مطلب کیواسطے
 گیارہ بار پڑھے گا خدا کے حکم سے برآمد مطلب ہوگا جس شخص کو خطر آسیب کا ہو
 گیارہ بار پانی میں یا اور کسی چیز پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب الی کو دور آسیب کا دور
 وہ یہ ہے قادیان رب قد رقصاء ففقر اقول بقدر ما مع قریش فقیقوش
 بحق قلاہن القطب القمام الفنامن فقر قری فی ثقب لبقول رب
 قدس من القرام قیا قیوم بقو قوما فی قیقات بقفقمہ
 قفقمہ قفصر قطا ط وقسم قفنه یا قری
 ایضا چل کات تصنیف محبوب جانی قطب ربانی غوث صدیقی حضرت شاہ محی الدین
 و عبد القادر جیلانی قدس سرہ سے ہے خواص اسکے بہت ہیں یہ رسالہ مختصر
 اور کو بیان کی گنجائش نہیں رکھتا ہے مختصر یہ ہے کہ جس اور کیواسطے پڑھا جاوے
 نہایت سوتر ہوگا مضموم واسطہ دفع اگرچہ غیر دوسرے ایچ النفع ہو جس شخص کو دیو یا پری یا شیٹ
 ایذا دیتا ہو چاہے کہ اسکو سات مرتبہ روغن تلخ پر پڑھے اور روغن کو شیب زدہ کے
 دونو کانوں میں ڈالکر اوٹگیوں سے دباو کہ روغن باہر نہ نکلے اور کچھ بد نہیں بلکہ انشاء اللہ تعالیٰ
 آسیب کی جلنوں کی بو آدگی اور آسیب بالکل جلجاویگا اور بروقت جلنے کے فریاد ہی کر لگا
 ترجمہ اسکا حضرت شیخ عبد الحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فارسی زبان میں کیا تھا جو کہ
 وہ عام فہم نہ تھا اور یہ رسالہ زبان اردو سے لہذا فقیر مؤلف عفی عنہ ترجمہ عبارت
 فارسی میں منقول و بلفظ اردو میں ترجمہ کیا وہ یہ ہے کہ خذت ربک سلم یکھذک والکفر یکھذک
 معنی عذنی کی ہیں۔ کافی ہے کہ جو پروردگار تیرا اکثر ہو کہ نہایت چمکوار و درمی حادثہ کے کہ چنپا او

ککین سے کان منی کلکام نکو کرا ککرا الکر

مانند چنبر شکاری کوئی کہ بڑا ہے مانند پٹنور سی کے

بکرین کینچیا چہری تیزے مانند اوس شیر کے کہ چہرہ بوجہ بک کافی

مابین کف الکاف کز بٹہ یا کو گبائکان تحک

خاص کر چکواوسی چہرہ اور کفایت کرتا ہے چکواور کے سے اندوہ جگر کا اوستارہ لہر کا لہر کا

کوکب الفلک

نوسا تھہ ستارہ اسمان کی روشنی میں

یا خنتائیل یا ذولا مائل یا جبرئیل یا ککائیل

یا میکائیل یا لغائیل یا سرائیل یا ہمزائیل یا غزائیل

یا درائیل یا میکائیل جس شخص کو چل کا منع ہو کلان پر سہا منظور ہو موافق

ہند سون کو بعد ہر کلمہ کے اسم کو کل کو ضم کر کے ایضاً یہ نقش چل کا منہ جو کوئی لکھ کر اپنے پاس

رکھ لگا دے جو جن کو شہر سے محفوظ رہے گا خوش اور محفوظ رہے گا نقش کریم ہے

ایضاً اس نقش کو آسیب کو کو بازو پر باندھے آسیب ہوگا نقش کریم ہے

ایضاً جبکہ گہرین جن ہوا در آزار دہا ہو

نقش کو لکھ کر دروازے پر لگا دے شہر

جن سے محفوظ رہے گا ایضاً اس نقش فلیتہ غوث الاعظم کو

لکھ کر کوری روئی پٹی پر کر دے سکور میں

رکھ کر روغن تلخ ڈال کر دیکھ شیرینی پر فاختہ

حضرت موصوف کی دیدہ آسیب ہوگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۶
۱۶	۴	۶	۹
۷	۱۰	۱۵	۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۳
۴	۲	۸	۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم

ایضاً یہ نقش سورہ جن کا ہے اسکو لکھ کر رکے کے گلی میں ڈالو رکے کا جمیع آفات سے

۷۸۶

۷۸۲۳	۷۸۱۷	۷۸۲۳
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

۷۸۶

۱۱	۸	۶	۰۲
۶	۲	۶	۶
۶	۳	۶	۶
۷	۱۵	۷	۹

۷۸۶

۲۲۵۶۶	۲۲۵۵۹	۲۲۵۶۶
۲۲۵۶۱	۲۲۵۶۶	۲۲۵۶۵
۲۲۵۶۶	۲۲۵۶۷	۲۲۵۶۷

خصوصاً شہر بھوت اور آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو جن وغیرہ نے ستا یا ہو لکھ کر ان پر رکے جن بھاگ جائے گا نقش مکرم

یہ ہے ایضاً جس شخص کے گھر میں جنات ڈھیل یا سہیل ہو

ہوں اس نقش کو دیوار قبلہ رو پر چسپان کرے سحر جن سے محفوظ رہے گا آسیب کا گزر نہوگا نقش مکرم یہ ہے

ایضاً یہ نقش مبرک سورہ فزل کا ہے جو اس کو بہت بین از آنجلہ ایک یہ ہے کہ جو کوئی اہلک لکھ کر اپنے پاس رکے جنوں کے شر سے محفوظ اور جمیع بلیات سے دور رہے گا مگر یہ ہے نقش یہ ہے

تنبیہ جان نو کہ اس فصل میں جو وغیرہ کوششیں کرتا رہے کی ترکیب نہیں لکھی کہ یہ امر نہایت مشکل ہے شاید کوئی ناواقف کر کے رک لوٹھا کر لکھ لکھ کر کیا

فصل ۱۳ علامات سحر زدہ اور عملیات تعویذات دفع سحر کے بیان میں : علامات سحر زدہ یہ کہ روز بروز لاغر اور بھرا ہوتا جائیگا اور زن اور فرزند اور سب لوگوں اور کہنے اور پینے اور بولنے سے نفرت کر لیا اور نہ بولن میں دروہوگا اور کم سوئیکا اور ڈرتا ہوا جائے گا اور بعضوں کو درد سر اور اسپال شکم ہوتا ہے اور ساحر بغیر جسے سحر کیا ہے دیوانوں کی طرح ہوتا ہے چپ رہتا ہے جس شخص پر سحر کا شبہ ہو اس پر کریمہ کو کاغذ باریک پر خون ہدیہ یا مکیان سیاہ یا مشک یا زعفران دگلا ہے لکھو ایک گلے میں باندھا

اور سات پرچہ کاغذ پر مع بسم اللہ لکھ اور سات دھتک ایک ایک پانی میں گھول کر ملاو
 مجرب ہے سَيُطْلَعُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصِلُهُ عَمَلُ الْمُفْسِدِ يَنْبِ إِثْمًا صَنَعُوا
 كَيْدَ السَّاحِرِ وَلَا يَفْلُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى بِحَقِّ أَهْيَا أَشْرَهِتَا
 اِيضاً واسطو دفع سحر کے سورہ معوذتین کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا ہر روز پڑھا کرے
 یا جینی کی رکابی پر لکھ اور دھوکہ پیا کرے سحر کا اثر نہوگا اِضاً واسطے دور ہونے
 سحر کے یہ دو نقش ہیں ایک نقش قصیدہ بردہ اور دوسرا نقش قصیدہ حضرت امیر علیہ السلام
 کا ہوا ان دونوں نقشوں کو لکھ کر دونوں نقشوں کی پشت پر اُقسمتُ عَلَیْکُمْ یَا مُرْقَاتِیْلَ لکھ
 اور سبوجہ گلی میں پانی دریا یا سات کنوئیں کا بھرے پھر یہ نقش ڈالو اور پانی کو گرم کرے
 جب گرم ہو جاوے مسحو کو ایک طشت میں بٹھا کر دو شخص دو طرف سے پانی ڈالیں اور یہ
 آکر مہ فَلَکُمَا جَاءَ السَّحَرَةُ سے عَمَلُ الْمُفْسِدِ تین تک پڑھیں اور جب پانی ہو جاوے سب پانی کو
 ایکجا کر کے دریا میں ڈالیں اور سات روز تک یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ مسحو صحت پائیگا
 نقش قصیدہ بردہ یہ ہے . . .

۴۶

۴۶

۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۲	۳۰۹۱۶
۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۲	۳۰۹۱۶
۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۲	۳۰۹۱۶

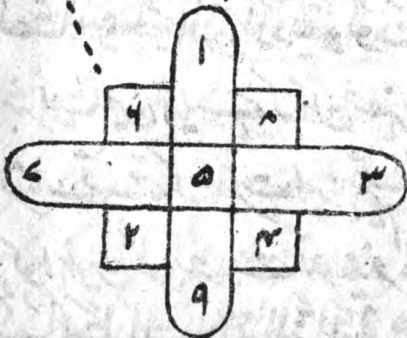
۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷
۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷
۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷
۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷	۱۲۳۴۵۶۷

فصل ۴۴ کیفیت چشم زخم اور اس کے عملیات اور تعویذات کے بیان میں : صبح مشعل
 اور تفسیر فتح الغریز وغیرہ میں لکھا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نظر کا لکنا
 ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی یعنی تاثیر اسکی بجا بیت
 قوی ہو جاتا چاہے کہ نظر ایک قسم کا زہر ہو کہ حق تعالیٰ نے بعض آدمی اور جن کی

آنکھ میں اوسکو رکھا ہو جیسا کہ مجھ کے ڈنک درسانپ کی زبانیں زہر کھا گیا ہو اور یہ نہ جانے
 کہ غیر کی نظر لگتی ہے اپنی کی نہیں لگتی کہی اپنے کی بھی لگتی ہو اور فقط آدمی ہی نہیں لگتی
 بلکہ باغ اور اسباب و مکان اور جانور اور کسیت وغیرہم سب چیزوں پر نظر لگتی ہے اور
 حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز آنکھ میں اچھی معلوم ہو وہے مَا شَاءَ اللَّهُ
 لَا تَخْشَوْنَ إِلَّا اللَّهَ کہ اسکی برکت سے نظر کا اثر نہ ہوگا کیفیت اسکی بڑی بڑی باتیں
 لکھی ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی شخص نظر لگا دے پس
 فوراً نظر لگانے والے کا منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور ستر گاہ
 ایک برتن میں دھونے کو کہے اور اس پانی کو اوسپر چڑک دے جب کو نظر
 لگی ہو خدا کے حکم سے جلد اچھا ہو جاوے اور یہ عمل کتب معتبرہ میں لکھا ہے
 اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب تم سے کوئی دہلاوے تو دہو دو یعنی اگر دفع
 نظر کیواسطے کوئی تم سے درخواست کرے کہ منہ وغیرہ دہو دو تو دہو دینا چاہیے
 اور اسکا بڑا ماننا عجب ہی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا
 دیکھا آپ نے فرمایا کہ اسکی ٹھڈی میں کالا ٹیکا لگا دو تاکہ اوسپر نظر نہ لگے کالا ٹیکا
 لگانا لڑکوں کے واسطے دفع نظر کے تریکے سے ثابت ہے پس اب
 معلوم ہوا کہ کالا ٹیکا لگانا بے اہل نہیں ہے ایضاً حضرت صلحی رضی اللہ عنہ
 نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر لگنے کا خوف ہو تو چاہے
 کہ اس آیت کریمہ کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے وہ آیت کریمہ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تَنْصَرِفْ
 لِمَا سَمِعُوا مِنَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ اَيْضاً حدیث
 شریف میں آیا ہے کہ آن حضرت علیہ السلام حضرات حسینؑ اسطورہ پر تعویذ
 فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ علیہما السلام
 کو انہیں کلمات سے تعویذ فرمایا ہے بعینہ لکھنے میں آیا ہے اَعْبُدُوا
 كَمَا بَدَأَ اللّٰهُ النَّامَةَ مِنَ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ بَشَرٍ لَّامَةٍ

ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اپنے رٹکون کے گلہیں اس تعویذ کو لکھ کر ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ
 جسکے گلے میں یہ تعویذ ہو گا وہ صحت سر میگا ایضاً جو کوئی اس تعویذ کو رٹک کے
 گلہ میں ڈالے گا حق تعالیٰ اوسکو نظر بد اور بلاؤں سے محفوظ رکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَةٍ
 تَحْتِمْ بِحَصْنِ الْفِ الْفِ لَاحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 ایضاً واسطے دفع ہونے ام الصبیان کے اس تعویذ کو لکھ کر رٹک کے گلہ میں اڑو یہ ہے
 اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا بَدْرُ يَا بَدْرُ يَا بَدْرُ
 اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا غَوْثُ يَا اَهْيَا اشْرَاهِيَا
 فِي السُّفْرِ خَالِدٌ وَمُحَمَّدٌ وَبِاسْمِهِ دُرُكَاتُ بَعُونُ اللَّهُ فِي كُلِّ شِفَاءٍ
 وَعَلَيْهِمْ يَا حَافِظُ بِاللَّهِ بِاللَّهِ بِاسْمِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ
 اور اس زلیتہ کو لکھ کر جلاوے اور دیوان اسکا بد نہیں رٹک کے لگا دیوہ یہ ہے
 ع ۱۹۹۱ ۵۵۵۵
 ایضاً جب رٹکیو ام الصبیان ہو جاوے

اس شکل کو کاغذ پر لکھ اور زلیتہ بنا کر جلاوے
 کہ دیوان اسکا بد نہیں مریض کے لکھ شکل یہ ہے..... ل ۱۱۱۱ ص ۶۱۱۱ ص ۶۱۱۱ ص ۶۱۱۱ ص ۶۱۱۱
 ایضاً جو کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی بازو پر باندھو یا گلہ میں اڑے اور نظر بد سے محفوظ رہے
 نقش مکرم یہ ہے ایضاً جو اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنی پاس کرے گا نظر بد
 اور ہر بلا سے محفوظ رہے ایضاً نقش یہ ہے



بسم اللہ	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله
الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله
الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله
الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله
الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله

ایضاً جو شخص اس نقش کو لکھ کر لڑکی گلین ڈالے گا
یا چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر پتے کا یا پلاوے کا
جمع لمبات سے مثل نظر بد وغیرہ کے امان میں رکھے گا
نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۲۴۶	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶
۲۵۲	۲۴۸	۲۴۵	۲۵۱
۲۴۱	۲۵۵	۲۴۸	۲۴۲
۲۴۹	۲۴۳	۲۴۲	۲۵۴

فصل ۱۵ دفع کر یہ اطفال میں جب لڑکے کو

اور جاگے تب بہت روئے اس آیت کو لکھ کر لڑکے کے

گلے میں ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم شہد اللہ لا اله الاہ اللہ لا اله الاہ اللہ لا اله الاہ اللہ لا اله الاہ
ہم جب سے لڑکے کے گلے میں ہو گا لڑکا مکرم روئے گا ایضاً واسطے دفع ہونے کے

اطفال کے بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ عالی بسم اللہ متعالی
بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض
ولا فی السماء وهو السميع العلیہ یحق نزل من القرآن ما هو شفاء
ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خساراً ان آیات مبارک کو چینی
کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے اور منہ پر بھی چھو دے لڑکا روئے سے
باز رہے گا اور ان دونوں نقشوں کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے بھر بھر

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا غفر یا صمد یا رزاق مدد

ایضاً جو کوئی شخص اس
نقش مکرم کو باطارت
کاغذ پاک پر رو بقبلہ
ہو کر لکھو اور جوڑ کا بہت
دونا ہو اوسکے گلے میں

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۲	۹	۴

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۵
۱۰	۵	۴	۱۵

ڈالے لڑکا بہت کم روئے گا اور وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے

ایضاً جو کوئی اس نقش کو
محرم میں چاندی کی تختی پر گتہ داکے لڑکے کے گلے میں ڈالے

ح	ف	ی	ظ
ظ	ی	ف	ح
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ی	ظ

لڑکا بہت کم رویگا اور سیلیات و محفوظا رہیگا نقش یہ ہے
 ایضا اس نقش کو سطح و بید خوالی اور گریہ لڑکا کا گلین ڈالے وہ یہ ہے

فصل ۱۶ - مریض کے

حال دریافت کر کے تین جب

چاہے کہ دریافت کرے کہ

۴۶۲۳	۴۶۱۸	۴۶۲۵
۴۶۲۴	۴۶۲۲	۴۶۲۰
۴۶۱۹	۴۶۲۶	۴۶۲۱

مریض کو مرض ہے یا آسیب سات تار نیلے صوت
 کے لیکر پیر کے انگوٹے سے موسے پیشانی

تک ناپ کر ایک بار درود شریف اور سات بار الحمد اور ایک بار ایتا لکری
 بعد سات بار اس دعا کو پڑھے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**
تَبَوُّنْ مَقْشَرِ حَبْمَاشٍ يَعْاشِ شَاوِثِشِ
مَاشِ أَبَوْثِشِ رَحْمَتِكَ يَا اَكْرَحَمَ الرَّاحِمِينَ

پیرسوت ندکور کو موافق اول کے ناپے اور دیکھے کہ کم ہوا یا زیادہ اگر ایک
 انگل کم ہوئے دیوئے اور اگر دو انگل کم ہو آسیب ہے اگر تین انگل کم ہو سحر اور اگر
 چار انگل کم ہو ام الصیان ہے اگر ایک انگل زیادہ ہو نظر آدمی کی ہو اور اگر دو انگل زیادہ
 ہو جادو نظر کفار کی ہو اور اگر تین انگل زیادہ ہو جادو بادی ہو اور اگر چار انگل زیادہ ہو جادو
 تپ ہو اور اگر کم زیادہ نہ ہو مرض بدنی ہے ایضا واسطے دریافت کر خضر مرض اور
 آسیب کے با وضو اس نقش کو لکھے اور نقش پر یہ اسمای سات مرتبہ پڑھ کر دم
 کرے اور مریض کے ہاتھ پر یہی پیونک دے اگر سحر ہوگا سر اور دوش گر ان

ہوگا اور اگر آسیب ہے ہاتھ مریض کا

کانچے کا اور اگر مرض ہے کہیہ اثر نہ ہوگا نقش یہ ہے

اسما یہ ہیں ملحشا ابار بلحشا ابار ملحشا ابار

اتر علی حق سلیمان بن داود علیہما السلام

حاضر آید نہ شود ایضا طریقہ دریافت مرض

۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۱۴
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۲۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱

دیو و شب کیشنبہ کو بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب سایہ کالی پیری کے ہے یا کسی دیو کے
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سست ہوگا اور خواب میں ڈر لگا اور دیکھے گا کہ گویا کوئی
شخص سامنے کھڑا ہے اور کسی سمبات نکر لگا صدقہ سواگز کپڑا زرد رنگ اور ٹوڑی
ہلدی اور زرد چانول دے روز و شب کیشنبہ کو بیمار ہو اوس دن نوبت ماہتاب
کی ہے بیمار پندرہ دن گراں ہیں بیماری اوسکی بسبب نظر چیل یا گوی یا پیری
یا کھانے طعام سفید کے ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر اور سستی جگر اور ناف اور
بدن میں درد ہو اور اگر کچھ بیمار ہو ام الصبیان نام ایک دیوئی کا ہے کہ لڑکے کو دودھ پلا دیتی
اور اوسکی سبب سر کا کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا ہے یہاں تک کہ ہلاک
ہو جاتا ہے صدقہ ہلدی اور سینہ درڑ کے کے سر پر لگا دی اور ایک مرغی سفید
چوراہہ پر چھوڑ دے مشب ووشنبہ کو بیمار ہو رات کو خود اپنے سایہ سے ڈر
بیمار ہوا ہے ایک کبری سفید اور سفید تل سو یا پور یا ایک مرغ سفید اور تھوڑا تیل اور
سوا ماشہ چاندی محتاج کو دے روز سہ شنبہ کو بیمار ہو اوس دزد مرغی ہر بیمار پر دس
دن گراں ہیں بیماری اوسکی بسبب دیو کے ہے اوسکے گھر میں آسبب یا اوسکے گھر میں
کوئی درخت ہی اور اوسپر کوئی آسبب ہے کہ اوسکی نظر لگی ہے علامت جاگنا ہونا
اور شکم میں درد معلوم ہوتا ہے اور تمام بدن کانٹا ہے اور نیند نہیں آتی ہے
صدقہ سواگز کپڑا سرخ اور ماش سرخ اور ترنج و کنجد اور چند گل انار اور ایک کپڑا سرخ
کہ بزنکا اور سات سیر آر دگندم اور روغن زرد سو اسیر اور ایک مرغ سرخ مریض کو
دکھا کر سختی کو دے اگر کڑا بیمار ہو نظر ڈالیں یا اور بد نظر کی نظر لگی ہے صدقہ
شیر برنج پکا کر تھوڑا کپڑا سرخ ہمراہ شیر برنج کے رکھ کر کسی محتاج کو دے اور اگر
عورت حاملہ بیمار ہو بیماری اوسکی اس سبب سے ہے کہ رانکو واسطے کسی ضرورت
اٹھی تھی اور وقت دیو کھڑا تھا اور اوسکی نظر پڑی اور ڈر گئی علامت درد شکم ہو اور
پیشاب میں بدبو اور سونے میں ڈرے اور تمام بدن میں کانٹے سے جھپین صدقہ
ایک بچہ کبوتر سیاہ ذبح کرے اور خون اوسکا ناخن میں مریض کے لگا دے

اور پانی گرم سے دھو کر اور اس پانی کو چوراہے میں ڈالے شب سہ شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اسکی بسبب خوف یا سردی یا نظر دیو یا پری کے ہے تھوڑی اجواہر لکھا صدقہ جامہ سفید و سیاہ اور ایک مرغ اور سو ایاو کی روٹی اور سو اماشہ چاندی کسیکو دے روز چہار شنبہ کو اگر بیمار ہو اس روز عطار دے بیمار پر بندہ روز گران میں بیماری اسکی اس سبب سے کہ کسی بزرگ کی تذر مانی تھی وہ اوامنین کی اور یا کوئی رنج دل میں ہو علامت در دس و پشت و سینہ صدقہ روغن ہند دروٹی پر لگا کر اور چار گز کپڑا اور تھوڑی چاندی اور ایک اندام مرغ کا اور ایک مرغ سفید اور اگر ممکن ہو نو سو ایاو گوشت چلو نگو دے اور سو ایاو چانول اور سو ایاو تیل سیاہ محتاجونکو دے اور اگر کما کما ہو اسکی دودھ پلائی نے ایک عورت غیر کے سامنے دودھ پلایا ہے علامت ہے کہ لڑکا دودھ نہ پے اور سست رہے صدقہ ایک چراغ آٹیکا چار روپیہ نیادی اور گھی الکر چارون طرف او کی بتی جلاوے اور دریا میں چوڑے اور نمک اور موٹھ اور برنج محتاج کو دے شب چہار شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اسکی بسبب کسی غم کے ہے صدقہ سو ایاو برنج اور ایک مرغ اور کپڑا مرلین کے بندکا اور سو ایاو کی دروٹیاں کسی مستحق کو دے روز پنج شنبہ کو اگر بیمار ہو اس روز شتری ہے بیمار پر دس روز گران میں بیماری اسکی اس سبب سے ہے کہ کسی روز پر ہنہ غسل کیا ننگا بدن کسی پر بگو اچھا معلوم ہوا یا ادھی رات کو پانی پینے یا پیشاب و غیرہ کے لئے اوٹھا ہے اور نظر پر کی پڑی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ در دس اور در دکر اور در دناں ہو اور سونہین ڈرے اور آنکھ بند ہوئی جاے صدقہ مرغ سرخ اور جامہ زرد اور مرغ اور سیاہ اور تھوڑی مندی کی پتی اور سو ایاو گندم اور تھوڑی چاندی اور اگر لڑکا بیمار ہو ام الصبیان نے دودھ پلایا ہے علامت بچہ اپنی مان کا دودھ نہ پے اور اگر کچھ پے فوراً مٹے کرے اور پشت رویا کرے اور لفظ بلجھہ رنگ زرد اور سر ہو جاوے اور گھڑی گھڑی لاغر ہوتا جاوے صدقہ ایک چراغ جو کے آٹے کا بناوے اور چارون طرف اس کے بنی جلاوے کسیر لگا کر مرلین کو

دکھا کر دریا میں چھوڑی ششپخت بنہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب شہ دیو یا جن یا پری
 کے ہر کہ راکھو چلتے وقت کسی پری کو رفتار اپھی معلوم ہوئی ہے علامت درد اعضا
 اور سستی بدن پیر و نہیں درد ہو صدقہ ایک بچہ بکری کا سیاہ رنگ آرد جو سوا سیر
 نمک و روغن کنجد سوا چھٹا تک کسی محتاج کو دی کہ روز جمعہ کو اگر بیمار ہو اور سرد
 زہرہ ہے بیمار پگیا لہ دن تک شدت رہے بیماری اوسکی بسبب غلبہ خون کے
 ہے و یا خود بخود کسی جگہ گر پڑا ہے اور وہاں کومی جن تھا اور اوسکا دہکا
 لگا ہے علامت کاہلی بدن اور درد سر ہو اور خواب میں برائے اور آنکھیں
 سنج ہوں صدقہ خاک پچا چوراہوں کی یا خاک مرگٹ کی لیکر سفید بکری کے
 خون میں تر کرے اور ایک چراغ ماش کے آٹے کا بناوے اور تھوڑے سینہ و
 اور بلدی تھوڑی رکھ کر ان سب چیزوں کو ایک کپری سیاہ میں باندھے اور کوری
 ہانڈی میں رکھ کر دریا میں ڈالے اور ایک روٹی سواپاؤ کی پکا کر روغن زرد اور
 شکر سواپاؤ رکھ کر اور تھوڑی چاندی اور سوا گڑ کپڑا سفید کیگو دی اور اگر لڑکا
 بیمار ہو بیماری اوسکی صدقہ دیو یا پری و یا کمانڈی یا دودہ یا نہانی سے ہے
 علامت درد و زانو اور آنکھوں لسی پانی جاری ہوگا اور چہرہ زرد ہوگا اور دودہ نہ بڑے گا
 کوئی یا مرغ کی دم کے بال لیکر حلاوے اور دمنوان اوسکا اوسکر بدن پر پیونچا دی اور کبیر
 پکا کر محتاج کو ششپخت جمعہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی صدقہ دیو یا پری سے ہے
 صدقہ روغن کنجد و دال ماش و دال نخود و دال مسور و یا کوئی جانور سپید و یا سیاہ قدر
 چاندی اور اگر ممکن ہو تو ایک روٹی ڈھائی پاؤ کی روغن گاومین تر کرے اور شکر سفید و الکھ
 اور کپڑا سفید اور ایک نڈامع کا اور تازہ پانی محتاج کو دی اگر کوئی شخص بیمار ہو اور
 دن بیماری کا معلوم نہ ہو بیمار اور اوسکی مان کے نام کے عدد نکال کر صبح کرے اور
 سات پر طرح دی اگر ایک باقی رہے روز شنبہ پر اور دو بچیں روز یکشنبہ سے
 اور اگر تین بچیں روز دو شنبہ اور اگر چار بچیں روز سوم شنبہ ہے اور اگر پنج بچیں
 چار شنبہ پر اور اگر چھ بچیں روز پنج شنبہ ہے اور اگر سات بچیں روز جمعہ ہے

یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھوکا دے کر اس کو یاد
اور ہر ایک امر کو اسطرح مفید ہی نقش کرم یہ ہے

۷۸۶

۲۱۶۸۲	۲۱۶۸۵	۲۱۶۸۸	۲۱۶۹۵
۲۱۶۸۶	۲۱۶۹۶	۲۱۶۸۱	۲۱۶۸۶
۲۱۶۹۶	۲۱۶۹۰	۲۱۶۸۳	۲۱۶۸۰
۲۱۶۸۲	۲۱۶۹۹	۲۱۶۹۸	۲۱۶۸۹

ایضاً یہ نقش اسم یا خفیظ و یا حتی کا ہے
جو کوئی بیمار کے دانے بازو پر باندھے
خدا کی فضل سے بیمار بہت جلد شفا پاوی اور جبکہ
پاس یہ نقش ہوگا جمیع صدمات سے بچا رہے گا اور
اعداد یا خفیظ کو مرلج میں پر کریں ہر اعداد
یا حتی کے مثلث میں لکھے

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۲۲
۲	۲	۲	۲
۲۵۲	۲۲۳	۲۲۸	۲۵۳
۲	۲	۲	۲
۲۲۲	۲۵۶	۲۵۰	۲۲۶
۲	۲	۲	۲
۲۵۱	۲۲۴	۲۳۵	۲۵۴

ایضاً یہ نقش تینوں قل کا ہر شخص اس نقش کو
جمعہ کو دن بازو پر باندھے جمیع امراض سے محفوظ رہے

۷۸۶

۲۵۲۰	۲۵۲۳	۲۵۲۶	۲۵۳۳
۲۵۲۵	۲۵۲۲	۲۵۳۹	۲۵۲۲
۲۵۳۵	۲۵۲۸	۲۵۲۱	۲۵۲۸
۲۵۲۲	۲۵۳۶	۲۵۳۴	۲۵۲۶

ایضاً یہ نقش متبرک سورہ لقمان کا
ہر عورت بیمار حاملہ کے گلے میں ڈالے
یا جو شخص اپنے پاس رکھے گا اہل بیتین
سے ہوگا مجرب ہے

۷۸۶

۲۹۶۸۹	۲۹۶۸۲	۲۹۶۸۵	۲۹۶۸۸
۲۹۶۵۵	۲۹۶۸۲	۲۹۶۸۸	۲۹۶۵۲
۲۹۶۸۲	۲۹۶۵۲	۲۹۶۵۱	۲۹۶۸۶
۲۹۶۵۱	۲۹۶۸۶	۲۹۶۸۳	۲۹۶۵۴

۷۸۶

۱۰۵۲۵	۱۰۵۲۸	۱۰۵۲۳
۱۰۵۲۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۴
۱۰۵۲۱	۱۰۵۲۴	۱۰۵۲۹

ایضاً یہ نقش آیت الکرسی کا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو لکھ کر اس کو
گلابین ڈالے خدا کی حکم سے مرلج بہت جلد شفا پاوی اور مجرب ہے
جو کوئی اپنے پاس رکھے سب آفتوں سے بچا رہے گا نقش کرم یہ ہے



ایضاً اس شکل کو لکھو باری کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ

بیمار بہت جلد شفا پاویگا مجرب ہے وہ یہ ہے

ایضاً حضرت اخی مولوی محمد صغیر غفرلہ العفاس الاکبر نے فرمایا ہے

کہ جو شخص برگیان پر اسلٹ کر میہ کو لکھو اور قبلہ رخ بن جائے مریض دس پان کو دیکھ

انشاء اللہ تعالیٰ بخار دور ہو گا اور اگر بخار آجائے تو بعد آجائے بخار کر او س برگ

پان کو کھوین میں ڈالے یہ عمل تین روز تک کرے یہ یہ ہے لای وں فیہا شمس

مکمل ہوتا ہے ایضاً حضرت رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کو لرزہ آتا ہو

پان ویا برگ پیل پر اس آئیہ کر میہ کو لکھو اور برگ کو مریض دیکھے اور اگر خدا بخوات

بخار آجائے برگ مذکور کو کھوین میں ڈالے اگر تین روز تک یض لکھو گا شفا پاوے گا

یہ شریف یہ ہے قلکایا ناں کو نے جی دق سلاماً ایضاً واسطے تب اور لرزہ کے

اس سما کو سفال آب ناریدہ پر لکھو مریض کے داہنے ہاتھ میں باندھو وہ اس واسطے

یہ ہین پھلے روز یا محیط دوسرے روز یا محیط میترے روز یا محیط طوطا اگر پھلے روز

بخار نہ آوے تو پھر باندھو ورنہ نو روز تک باندھو ہے انت انشاء اللہ تعالیٰ بخار دور ہو گا

ایضاً واسطے دفع ہونے تب و لرزہ کے لسن کے جوے پر اسم ذیل

لکھو ہاتھ میں باندھو تین باری میں دفع ہو گا باری اول اس رسم باری دوم

اس رسم باری سوم اس رسم مجرب ہے

ایضاً جس شخص کو تب و لرزہ آتا ہو

اس نقش کو لکھو اسکے گلے میں ڈالے

خدا کے فضل سے بہت

جلد شفا پاوے مجرب ہے

نقش منظم یہ ہے

ایضاً اس نقش کو واسطے تب و لرزہ کے

لکھو گلے میں ڈالے یا ہاتھ میں باندھو یا پانی میں گھول کر پلاوے مریض صحت پاوے

۷۸۶

یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ

ایضاً جب کسی کے چپکے اس نقش کو لکھ کر کوئلہ میں کوئلہ اور خد کو فضل سے
صحت پاوی ایضاً جب ہنضہ کی شدت ہو اس نقش کو لکھ کر کوئلہ میں
بجای فلان کے نام اور اس شخص کا لکھ دے جس کے پاس سے تعویذ ہو گا
سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہے گا محراب ہے

ایضاً جس شخص کے سر میں درد ہو اس
تعویذ کو لکھ کر اپنے سر میں باندھ دے
یہ ہے مصطعمہ اس کے
ایضاً واسطے در دیم سر کے اس تعویذ سے
کوئاد رمضان کو اخیر جمعہ میں بعد نماز جمعہ کے

یا بدوح	یا حنیف	یا حنیف
یا حنیف	یا حنیف	یا حنیف
یا حنیف	یا حنیف	یا حنیف
یا حنیف	یا حنیف	یا حنیف
یا بدوح	یا حنیف	یا حنیف

قد رخ بیٹھ کر لکھ کر اور جب کسی کے آدھے سر میں درد ہو یہ تعویذ سر میں باندھ کر مریم جلت
شفا پاوی محراب ہر بسم اللہ الرحمن الرحیم القوی الی بک کیف مکر القفل کا کو
شاعر کے لئے کہ شاعر جعلن الشمس علیہ دلیل ثم قبضناک الیکنا
قبضنا کسیراً ایضاً واسطے در دیم سر کے اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر
باندھ کر ۱۱۱ ہے ایضاً جس شخص کے سر میں درد ہو ہاتھ کر چپکی اور انگلی اور
انگوٹھے سے دو نوٹوں کی کپٹی کو پکڑے اور الٹی پڑے اور انگلیوں کو ذرا اٹھائے
جاوے یہاں تک کہ دو نوٹوں انگلیاں پیشانی پر آکر بعد ختم الحمد کے بلجاوین اسطر حسرتین مرتبہ
کرے انشاء اللہ درد دور ہو گا محراب ہے ایضاً واسطے در دیم سر کے اس نقش کو لکھ کر

۲۶	۳۰	۲۹	۲۶
۳۲	۳۱	۳۲	۳۰
۱۱	۳۰	۳۲	۳۱
۲۹	۲۲	۲۹	۲۶

ایضاً واسطے در دیم سر کے
اس نقش کو لکھ کر سر پر
باندھ کر وہ نقش کرم پر ہے



ایضاً جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو یا کسی نوٹوں کی پیشانی پر یہ لکھ
انشاء اللہ قلعے خون بند ہو جاوے گا وہ یہ دم دم طلحہ کلمہ کلمہ طلحہ محراب ہے

ہوگا وہ یہ ہے ایضاً اس نقش کو لکھ کر پشت پر باندھے انزال ہوگا مجرب ہر نقش یہ ہے

ایضاً اس نقش کو باطمارت

لکھ کر کہیں باندھے جب تک نہ کو لیگا

فارغ ہوگا مجرب ہے

وہ یہ ہے

۱۸	۲۵	۲	۷
۶	۳	۲۲	۲۱
۱۲	۱۹	۸	۱
۵	۵	۲۰	۲۳

طسھا	طسھا	طسھا	طسھا
طسھا	طسھا	طسھا	طسھا
طسھا	طسھا	طسھا	طسھا
طسھا	طسھا	طسھا	طسھا

ح	لہ	ط	د
د	ہو	عہ	م
ح	عہ	ا	ط
لہ	م	ط	ا

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ
یا عظیم یا عظیم یا عظیم
یا غفور یا غفور یا غفور

ایضاً واسطی امساک اور طاقت

کے اس تو نید کو لکھ کر پشت

پر باندھے جب فارغ ہو نا منظور

ہو تو تو نید کو شکم پر باندھے

فارغ ہوگا وہ یہ ہے

ایضاً جب مرد کو بخت کرنا منظور ہوئے تو لیوے آنت بکری سے کی اور خوب دہو کر اس

ایہ کو اکیس بار پڑھے اور ہر ایک بار ایک گرہ لگا دے آہ یہ ہے قَامَا سَطَّاعًا لَدَا

فَقْبًا اور کے عقدت ذکر فلان بن فلان علی فرج فلان ایضاً جب مرد یا عورت

کو بخت کرنا منظور ہوئے تو لیوے فقل اہنی اول اوپر کا غنہ کر یہ لکھو یا فَا تَا هِرُ

الْبَطْشُ الْمَشْدُودُ اَنْتَ الْجَبَّارُ الذِّیْ لَا یُطَاقُ اَنْطَاقُ اِنْتَقَاصُہ اگر مرد

ہے یہ لکھو بستم ذکر فلان ابن فلان بر فرج فلان اور اگر عورت ہو کو بستم فرج فلان

نبت فلان نہ بزد کر فلان بن فلان پر تو نید کو لپیٹ کر فقل کے خوف میں ڈالے

اور اکیس بار یا فَا تَا هِرُ سِیْ اَنْتَقَاصُہ تک پڑھے اور فقل پر دم کر کے موم سے سوراخ

فقل کا بند کرے اور تانت لپیٹے اور حوض یا کنوئین میں ڈالے جب تک پالنے

سے فقل برآمد نہ ہوگا مرد و عورت بستم کشادہ نہو گئے ایضاً اگر مرد بخت ہو

ہزار بار حرف ح کو طشت مری پر لکھے اور پانی سے دھوئے فی الحال مرد

بستم کشادہ ہوگا ایضاً جب مرد یا عورت بستم ہوئے اس اسم کو انار شیرین

کے پتی پر لکھ کر بستم کو کھلا دے انشا اللہ تعالیٰ بہت فائدہ ہوگا

اسم معظم یہ ہے یا سُبْحٰنَہُ اَیضاً جب چاہے کہ عورت بدکارہ کی خواہش نفس کو باندھے ہو۔
اور کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو یہ حروف قفیب پر لکھو اذع ہر دہن اور اگر چاہے
کہ کثادہ ہو اپنے دوسری طرف لکھ کثادہ ہوگی۔

فصل ۸ متفرقات میں کتاب مفاخر الاسلام میں لکھا ہے کہ جس شخص کو شرف
زیارت کہ آنحضرت علیہ التحیۃ حاصل کرنا منظور ہو وہ اسے روز جمعہ کو ہزار بار یہ
درو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ
میں شرف رویت سے مشرف ہوگا اور اگر اس جمعہ کو محروم رہے تو دوسرے
جمعہ کو پڑھے اسی طرح سے پانچ جمعہ تک پڑھتا رہے لفظ اللہ تعالیٰ ضرور شرف
ملازمت سے مشرف ہوگا اَیضاً واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ان آیات کو
روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نماز میں کہا وے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ
ترتیب سے لکھ روز شنبہ فَتَعَالٰی اللّٰہُ لَمَلِکُ الْحَقِّ زَوْرِکَ شَبَّہُ رَبِّہِ زِدْہِیْ عِلْمًا زَوْرِکَ شَبَّہُ
سَنُفِیْکَ فَلَا تُنْسِہُ زَوْرِکَ شَبَّہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَہْرَ وَمَا یَخْفٰی زَوْرِکَ شَبَّہُ لَا تُخْرِکَہُ
لِسَانُکَ لِتُعْجِلَ بِہِ زَوْرِکَ شَبَّہُ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہُ وَفَرَاہُ زَوْرِکَ شَبَّہُ فَلَا ذَا
قَرَانًا فَا تَبِعْ قُرْآنَہُ مَوْلٰی کو ایک درویش نے اجازت دی ہے فقیر
مؤلف سب بہائی مسلمانوں کو اجازت دیتا ہے اَیضاً واسطے زیادہ ہونے
فہم اور حافظہ کے ان آیہ کریمہ کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود قفیب پڑھ کر گیارہ
بار بعد ہر نماز کے پڑھو آیہ کریمہ یہ ہر سبت اَشْرِیْ خَیْ صَدِّیْ وَلَیْسَ بِہِ اَمْسِرُیْ
وَاحْلُلْ عَقْدَہٗ وَنَ لِسَانِیْ یَفْقَہْ فَتَکَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰیہِ
لکھ کر سبت زید نے علم

قادر	قائم	قوی	مقتدر
موسیٰ	نوح	ہود	یونس
یونس	یونس	یونس	یونس
قائم	قادر	مقتدر	قوی

اَیضاً جو کوئی شخص سفر کو جاوی اس میں لکھ
لکھ کر اپنے پاس رکھو ہر گز چلو سے نہ تمکے گا
اور قوت زیادہ ہوگی مجرب ہے
نقش مکرم یہ ہے

ایضاً تفسیر معنی میں لکھا ہے کہ جب مکتی یا محبہ ایزاد یون تھوڑی ریت دریا کی لکیر
 ان آیات کریمہ کو پڑھے اور اوس گہر میں چمک دے مکتی محبہ وغیرہ دور ہونے
 آئے کریمہ یہ ہے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** فَاللَّهُ خَلَقَ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ
 الرَّاحِمِينَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَاسْتَوْذَعُ اللَّهُ دِينَكَ وَمَلَائِكَ
 وَنَزَلَ بِكَ الْكِتَابَ فَتَحَ الْجَنَانَ مِنْ لَمَّا هُوَ كَبَّيْرٍ مِنْ بَرٍّ بَرٍّ بَرٍّ بَرٍّ
 اور ہلوگوں کو ستادین تو چاہیے کہ تھوڑا نمک لیکر پانی میں گول کر گہر میں چمکے
 اور یہ دعائیں بار بار پڑھے ایک ہفتہ میں سب بہترین دور ہونگی دعا یہ ہے
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اسْتَرْهِيْنَا اَدُوْنِيْ اَصْحِيَاوْتُ وَبِحَقِّ وَعْدَتِكَ الْوَجْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَيْضًا واسطے دفع ہونے چوٹیوں کے اس آیت کو پانے پر
 پیکر چوٹیوں کے سوراخ میں ڈالے آئے کریمہ یہ ہے **حَتَّىٰ اِذَا اَلَسُوْا**
عَلَاوَادِ الْقَلْبِ اَخْرَجْ یہ عمل ہی مفتاح الجنان میں لکھا ہے ایضاً جس کی چوٹی
 یا سانپ یا بکھرہ یا اور کوئی جانور زہر دار کاٹے چاہیے کہ اس دعا کو سات مرتبہ
 پڑھ کر قند سیاہ پر دم کرے اور گزیدہ کو کھلاوے یا شربت بنا کر بلا دے بفضل خدا
 جلد صحت پاوے وہ یہ ہے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ اَعُوْذُ**
بِرَبِّ الصَّحِيْحَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَقَبٍ وَحَيَّةٍ اَنْهُمْ يَكْنُوْنَ كَيْدًا وَ اَكْنِيْدُ
كَيْدًا اَفْمَوْلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْ هَلْ صَحْرٌ وَ دِيْدَا
 ایضاً جس کو بچھو کاڑتین مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہوگا منتر یہ ہے
 کا لا بچھو گنا کردار اہرے نو نچے سو نیکان گوار اد ہائی السیر نہاری او تر بچھو خواجہ معین الدین
 ہشتی کی آن ایضاً جس کو گنا کاٹے ایک چلو بہر پانی لیوے اور اس افسون
 کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پلاوے وہ یہ ہے کالی ماکھن چپ
 کر کے الالیں کو کھائے کاری کٹی اوسیاری کا نامری جو کل پاتے جائے
 ایضاً واسطے دفع جلد زہرون کے اس آئے کو ڈھول پر لکھ اور اوسکو بجاؤ
 آئے یہ ہے **لَعْنُ الدِّیْنِ كَفَرُوْا اَخْرَجْ** آئے ایضاً اگر کسی جانور

یہ سورہ الفاتحہ میں ہے ۱۱

یہ سورہ الفاتحہ میں ہے ۱۲

اک لگی ہو اسماء اصحاب کف سفید پیاے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائیگی اسماء
 یہ ہیں الھی حرمۃ کی مینا کسک مینا کسک شوط ط ۱۰
 قطیونس کسک شاقطیونس تلب نونس یوانس کسک شاقطیونس
 ایضاً اگر پانی نہ بہتا ہو اور کسیت وغیرہ میں ہرچ ہو ایک کاغذ سفید پر بالمارت
 اسماء اصحاب کف لکھ کر دریا میں ڈالے پانی بہت بہرے گا مجرب ہے ایضاً
 واسطے پانی برسانے کے چالیس حرف کاغذ سفید یا کسی تختہ پر لکھ کر درخت
 میں لٹکا دے کہ ہوا اسکو جنبش دے انشا اللہ تعالیٰ ابر علیہ غیب سے
 منور ہوگا اور برسر کا ایضاً جب پانی بہت بہرے اور زراعت اور مکانات کا
 نقصان ہو اکتالیس بار حرف ق کو کاغذ سفید پر لکھ کر اور درخت سنہرے لٹکا دی پانی
 بہرے موقوف ہوگا مجرب ہے ایضاً کتب احادیث میں لکھا ہے کہ جب پہلے رات کا
 چاند دیکھو تو کہے اللہ اکبر اور یہ دعا پڑھی اللَّهُمَّ أَهْلُکَ عَلَیْکَ اَلْیَمِّ
 وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةُ وَالْاِسْلَامُ وَالْمَوْفِقِ لِمَا تُحِبُّ بِرُضْوَانِ
 وَرَبُّکَ اللَّهُ ایضاً مقصود القاصدین وغیرہ میں لکھا ہے کہ جب پہلی
 رات کا چاند دیکھو تو بے دعا ہلال کے سورہ الحمد مع تسبیح ۳۳ بار پڑھے مہینا
 برآفات سے محفوظ رہیگا اور بعض روایتوں میں پڑھنا ایس کا ایک بار آیا ہے ایضاً
 جب کوئی کپڑا قطع کرے ان دنوں کا لٹکا کر چنانچہ کتاب المتوزعین وغیرہ میں جو
 حضرت علی سے روایت ہے اسکو کسی شاعر نے نظم کیا ہے نظم بریدین جامد
 نور التومیدان بہ بیکشہ شوی علمین پریشان بہ کشاید زرق رورسی در دوشنبہ
 بدرد یا لبوز و در شنبہ بہ برور چہار شنبہ شاد باشی بہ پنجشنبہ زغم ازاد باشی بہ بروز
 پنج و مال یابی بہ شنبہ رنج و غم فی الحال یابی بہ ایضاً جب کوئی کپڑا نیا استعمال کرے ان
 شعار کو موافق دیکھ کر استعمال کرے نظم بہ شنبہ مریود نقصان و حاجت بہ بیکشنبہ بود
 دولت و راحت بہ دوشنبہ راجو پوشی مرگ بینی بہ شنبہ سوزد و
 عنکین نشینی بہ بروز چہار شنبہ دولت آید بہ پنجشنبہ

بے زیبا نماید و بروز جمعہ و نیا دین بیا بند و چنین تعبیر حکمایان نہادند و

باب چٹا نسخہ جات میں شامل و پر بارہ فصلوں کے

فصل اول ادب جماع میں و بعد لکھنے قواعد عملیات اور فوائد تعویذات کے یہ بیان آتا کہ اب چند نسخے مجربہ اور نہایت آزمودہ صحبت و مباحثت و غیرہ کے اس رسالہ مختصر میں درج کئے جاویں تو بہت مناسب ہے لیکن اولاً کچھ فوائد جماع و غیرہ کے کہ ان سے اکثر مرد و عورت غافل ہوتے ہیں اور بی علمی سے اکثر امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اکثر شرعاً بسبب شرم و حیا کے افشاء راز نہیں کرتے آخر جو لیت سے گذر جاتے ہیں اپنی عورت منکوحہ سے محروم رہتے ہیں اولاد کی طرف سے کفر و افسوس ملتے ہیں لہذا اس خیر خواہ خلائق نے مفید عام سمجھ کر بموجب احادیث صحیحہ اور موافق اقوال بلیغہ کے متبرک کتابوں سے یہ چند آداب صحبت داری کے لکھے ہیں انشا اللہ تعالیٰ جو کوئی اس پر عمل کرے گا کبھی مرض و غیرہ میں مبتلا نہ ہوگا اور اگر کوئی شخص ایسے مریضین بیمار ہووا اور طبیب سے بیان کی عار ہو ان نسخوں کا استعمال کرے شافی برحق کے فضل سے فائدہ بہت جلد ہوگا پوشیدہ نہ ہے کہ جماع کرنے سے حفظ و صحت بدن ہوتا ہے جسم ہلکا اور ہنسی سے امن امان میں رہتا ہے فساد خون نہیں ہوتا، سوکاسکے اور بہت طرح کا فائدہ ہوتا ہے لیکن کثرت جماع سے بھی پرہیز کرے کہ بدن لاغر و ضعیف ہوتا ہے اور اکثر کثرت سے ریشہ اور ضعف دماغ اور اور ضعف بصر پیدا ہوتا ہے اور قلت جماع سے ضعف باہ اور اور سرعت انزال لازم آتا ہے حکمائے لکھا ہے کہ ایک جماع سے دوسری جماع تک فاصلہ ایک سال کا لازم ہے اور جالینوس نے چہ مہینے کا فاصلہ لکھا ہے اور ابو علی نے لکھا ہے کہ جب تک شہوت قائم رہے اور ضعف نہ آوے مضائقہ نہیں فقیر مؤلف عفی عنہ کہتا ہے

کہ تحقیق یہ ہے کہ حیو قوت تک بغیر بوسہ و کنار اور بدول خیال و تصور کے صحبت جماع پر دل بہت راغب ہوا و سو قوت جماع کرنا موجب صحت بدن کا ہوگا بعض محققین ذی تجربہ نو لکھا ہے کہ بہترین وقت جماع کا یہ ہے کہ کھانا ہضم ہو جائے لیکن بالکل کھانا ہضم نہ ہو کسوا سٹے کہ جماع کرنا خلو معدہ میں بغایت مضر ہے اور اکثر امراض مثل خفقان اور یرقان اور سرک کے پیدا ہونے میں اور جماع و غذا میں فاصلہ ایک پہر سے کم نہ وقتیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ جب پیٹ کھانے سے بہرہ ہو قربت نکرے کہ اس حرکت سے لڑکا کند و مین پیدا ہوتا ہے اور نصف شب کے بعد خوب ہے چنانچہ فقیہ ابواللیث نے اپنی کتاب بستائین لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اسوا سٹے کہ معدہ بہرہ رہتا ہے اور بامید اولاد اور نجوم کے وقت جماع یہ ہے کہ اتصال زہرہ کا ماہ سی ہولیس اس وقت میں برج بادی کے اتفاق پڑے تولدت بہت پادین اور زیادہ فائدہ ہوا اور برج میزان اور برج آتش مثل برج بادی کے مین اور جبکہ چاند برج خاکی میں ہو یا احراق یا قربت جدی و آفتاب یا نزدیک زحل و میرنج کے ہوا ان وقتوں میں جماع کرنا منع ہے اور مولف عفا عنہ کی یہ تحقیق ہے کہ ہر شخص کے واسطے بہتر وقت سعادت طالع اور شخص کا ہے اور قیہ میں لکھا ہے کہ کمرے ہو کر صحبت داری نکرے بدن ضعیف ہوتا ہے بموجب مقولہ کسی شاعر کے ان پانچ قسم کی جماع سے بہت پرہیز کرے ۱۔ جماع با پنج کس ممنوع باشد ۲۔ نگرہ و گردالیشان مرد ہشیار ۳۔ یکے زانہا زن پیرست دیگرہ ضعیف و حالیض و بد شکل و بیمار ۴۔ اور عورت کی دبر میں بھی ہرگز دخول نکرے ۵۔ با وجود حرمت شریعت اور کرامیت طبیعت کے حکمانے بھی منع فرمایا ہے کہ اس میں بہت مضرت ہے اور عورت جو ان باکرہ سے جماع کرے کہ موجب مسرت اور انتعاش کا ہے ہر چند کہ منی بہت نکلتی ہو لیکن ایسی جماع سے ضعف کم ہوتا ہے بلکہ بہر صورت قوت بخشتا ہے اور طاقت کو

بڑھاتا ہے اور غرض جماع سے یہ ہر کہ بقای نفس اور تسلسل اولاد جاری رہے اور
 بندگان خدا کے پیدا ہون اور حدیث شریف میں نکاح کرنے کی بہت تاکید آئی ہے
 پس جب مزد پر شہوت غالب ہو تو نکاح کرے اور جہان تک ممکن ہو حرام
 سے بچے اور حسب طرح سے حدیث شریف میں آداب صحبت داری آئے ہیں اسی
 طرح سے کرے چنانچہ ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ
 وجہہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر علی آدمی ہے مہینے میں تو
 اپنی زوجہ سے صحبت نکلیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ شیطانی حاضر ہوا کرتے ہیں یہ
 شریف میں آیا ہے کہ صحبت داری کی وقت منہ قبلہ کی طرف نہو اور مرد بسم اللہ کہہ
 ملاقات کرے کہ لڑکا نیک بخت پیدا ہوگا اور مناسب ہے کہ مرد اور عورت اپنے
 اوپر کپڑا اوڑھے رہیں تنگے و خشیوں کی مانند نہوں فقہ ابو اللیث رحمہ نے
 لکھا ہے کہ تنگے جماع کرنے سے اولاد دبیجا ہوتے ہیں اور صحبت داری کے
 وقت بہت باتیں نکلیا کرے کیونکہ اس سے لڑکا گونا گونا پیدا ہوتا ہے اور
 شریعت الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے مرد اپنی عورت کی شرمگاہ
 کو نہ دیکھو کہ لڑکا اندام پیدا ہوگا اور جب مرد اور عورت دونوں منزل ہوں پھر مرد
 آسانی اور ملائمت سے آگے مردی کو باہر نکالے اور بعد جماع آب سرد اور تیز
 ٹنڈا نہ پئے کہ اس واسطے کہ خوف رخشہ وغیرہ کا بے دل اور جگر کو سرد کرتا ہے
 اور شریعت الاسلام میں لکھا ہے کہ مرد کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالے
 ورنہ کسی ایسے مرض مملک میں گرفتار ہو جاوے گا کہ پھر مشکل سے اچھا ہوگا فقہ ابو اللیث رحمہ نے
 لکھا ہے کہ بعد قربت اگر مردی کو دھو ڈالے اس سے اس کو تندرستی
 حاصل ہوتی ہے لیکن سرد پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس میں خوف
 سبب کے ہوتے کا ہے اور اگر مرد بعد جماع کے چنہ لقمہ چرب
 اور شیرین کھا لیا کرے جس طرح شیر و بادام یا روغن رز د
 وغیرہ تنہا یا روئی سے لگا کر کما وے تو اس کو کبھی جماع سے نفرت نہوگی

اور المیائے فرمایا کہ بہت رغبت امساک میں نہ کرے کیونکہ کثرت امساک سے ضعف آتا ہے
مولف محض غرض سے بخوف طول بیان کے بہت مختصر لکھا ہے بڑی بڑی کتابوں
میں بہت طول کے ساتھ لکھا ہے

فصل ۱۱ - قوت باہ کے بیان میں ناظرین عشرت پر مخفی نہ رہے کہ قوت باہ کی عجیب
کیفیت ہے کہ ہر آدمی کو بخوبی سمجھ نہیں ہوتی ہے جتنا قوی اور دولت مند ہوتا ہے
اونتی ہی حرص شہوت اور خواہش مباشرت بکثرت رکھتا ہے اور جو آدمی کہ ضعیف اور نحیف
اور مفلس ہو اسکی حالت جماع بھی لچلت ہے اسلیٰ تدا بیر اسکی جو کہ مناسب ہیں لکھتا ہے
کہ علاج دفع کرنی بیماری کا اور دریافت کرنے سبب پر موقوف ہو لہذا اول سبب
ضعف کا تحریر کرتا ہوں جب جیسا سبب دریافت ہو ویسا علاج کری جائے جیسا ہے
اگر ضعف سبب طول عمر اور نہایت پیری کے ہو تو اسکا علاج نہیں ہو اور اگر ضعف سبب
مرض یا ناتوانی بدن کے ہو تو علاج اسکا وہ ہے دفع کرنے سبب کا یعنی سبب کم کاری یا روزہ
رکھ کر ضعف پیدا ہوا ہو تو غذائیں لطیف اور مقوی کما کر اور اپنی دل سے فکر دور کرے اور قوی
سبب ضعف یاہ کا غم و الم و فکر سے لیں بڑا علاج اسکا بیفکری ہو اور کہہ ضعف باہ سبب بد صورت عورت
کو اور کہہ سبب قوت نہی کہ ہوتا ہے اور کہہ سبب ترک کرنے جماع کے مدت دراز تک پس ترک
عادت کہ سبب طبیعت متوجہ اسکی طرف نہیں ہوتی اور اسی باعث سے انحراف طرف قضیب کے
نہیں آتی اور قضیب کو استادگی کم ہوتی ہے جیسے کوئی عورت دودھ نہ پلاوے تو ضرور اسکا
دودھ خشک ہو جائے گا اس مرض میں مجروح آدمی اکثر مبتلا ہو جاتا ہے اس
مضمون کے اور بہت سبب ہیں کتب طب میں بالتفصیل لکھے ہیں نسخہ مقوی باہ
خفیا شفق اقل مصری بہنیں ثلث مصری لسان الاصافیہ گل سنج گل سیار ہے
گل بول تالمکنا نخر یا نخر شک تخم گند قسط شیرین اسپنچول پوست بیرون بست
طیاس شیر کیو دان سب دوا کو کوٹ چپان کر سفوف بناوے اور وقت نماز ہر آہ شیر کاو
کو اکتولہ استعمال کرے مفید ایضا جریرہ مقوی باہ دال ماش مقشر آب پوست خفیا شفق
میں ایک شب تر کرے اور پھر سایہ میں خشک کرے اور بعد ایک شب شیر کاو میں تر کرے

اور پھر صبح کو تر کر کے پھر تولہ بہر لیکر پیسے اور روغن زرد میں ڈال کر مریرہ بدستور تیار کر کے
 مجرب ہے ایضاً حلوائے مقوی باہ + زرد می بیضہ مرغ قند سفید روغن زرد زعفران
 مغز بادام شیرین مغز پستہ کمپوہ ان سب اجزا کو لیکر بدستور حلوائے اور قند میں
 بناؤ نہ ایک تولہ کماور ایضاً سفوف مقوی باہ + بیج میدہ لکڑی کوٹ چانکر شکر سفید
 ملا کر اول بناؤ نہ چانک لے اور پھر شیر بادہ گاوتا زہ نوش کر کے ایضاً حلوائے
 مقوی باہ + پیچ مرغ خون کہیں مرغ شہد خالص ان سب کو انگشت سی خوب حل کر کے
 حشفہ چوڑ کر تمام قضیب پر ملا کر کے اور بعد اسکے پان بنگلہ قضیب پر باندھیں تین روز
 یہ عمل کرے اور جماع سے دور ہے مفید ہے ایضاً گوشت مرغ جو ان فرنیوں جو سیلاب
 کند یک ہرنال کچھو خشک دار چینی قرنفل عاقر قریا سب کو گوشت کو باریک پیسے ہر
 ایک مطابق رکھ کر نیم بریان کر کے کہ ایک جانب گا گوشت نچتہ اور ایک جانب خام رہے
 پھر ادویہ مذکور کو خوب کوٹ کے طرف خام کے چم کے نیم گرم حشفہ چوڑ کر قضیب
 پر باندھے اور اوپر روغن گاؤ گرم کر کے قطرہ قطرہ پکاوے پھر برگ پان سے
 باندھ کر رات کو سو رہے پھر صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالے تین روز تک یہ عمل
 کرے اگر کسیا سی نامرد ہو گا مرد ہو جاوے گا ایضاً داسطی مخلوق کر + مغز پستہ دانہ
 افیون قرنفل شیریش میں ل کر کے قضیب پر ملا کر کرنا فاع ہو گا ایضاً داسطی قوت
 باہ کے یہ نسخہ پیڈے کا مجرب ہے رباعی سوئٹہ ستار موصلی اور منڈی +
 کالا ہنگرا اور نر گندمی + شہد یا شکر سے باندھو پیڈی + نہ جھکے
 کمز اور نہ جھکے ڈنڈی +

فصل ۳ - انجام دینی اور دفع سرعت انزال میں + نسخہ مبول تخم تمر سندی
 مالنگنی کوٹ چانکر شکر سفید ملا کر سر او شیر بادہ گاؤ کے پیر ایضاً سبوس سیفول
 شکر سفید ملا کر چانک لے پھر بعد اسکے شیر بادہ گاؤ پیسے منی رقیق غلیظ ہو جاوے
 مجرب ہے ایضاً مغز کرنبوہ باریک پیسکر موزن او اسکے شکر سفید ملا کر ہراہ ایک تولہ
 شیر بادہ گاؤ کے پیر ایضاً تال کھانا تاج پستہ منجم با من کوٹ چانکر اول چانک لے پھر دوسرے

شیر مادہ کا دے ہے موجب ایضاً واسطہ دفع سرعت انزال اور بندک د کے بے نظیر ہے
ہلکہ رنگی مازوی سبز چھوٹی مائیں مویچس مرغ فو قل خا خشک کمر کس تال کمانا
سب دواؤ نکو مساوی الوزن لیکر کوٹ جہا نکر قند سفید ملا کر بمقدار کف دست کے
ہر روز پچاس کے مجرب ہے :

فصل ۴۴ - امساک میں : بیر ہیوی روغن کنجد میں جوش کرے کہ بیر ہیوی جلاو
مرد مجامعت سے پہلے دونوں تلوون میں ملے اور پھر بعد تین گھڑی کو جماع کرے
امساک بہت ہوگا اکثر اطباء کا آزمودہ ہے ایضاً بزکچور شراب چائیس میں گیسکر
قصبہ پر طلا کرے جب خشک ہو جاو جماع کرے امساک ہوگا ایضاً عاقر قرہ پاپائون
بیر مرغ قر قفل حل کر کے ضماد کرے پھر پانی گرم سے دھو ڈالے اور مجامعت کرے
ایضاً بیر ہیوی کو تیل میں ڈال کر جہاں مجامعت کرنا منظور ہو چرائ جلاو جب تک
وہ چرائ رو شں بیگا نہ گز انزال نہوگا مجرب ہے ایضاً بیج کنوچہ کو بروقت خول کے
مٹھ میں رکھو جب تک وہ مٹھ میں بیگی انزال نہوگا ایضاً خضیہ خرگوش میں سوراخ کر کے
کرمین باندھو جب تک کرم سے نہ کو لیگا منزل نہوگا ایضاً انیون توک دار چینی جوز جادو
سمندر سوک رومی مصطکی سب دواؤ نکو مساوی الوزن لیکر شند خالص میں حل کر کے
ایک گھڑی پہلے مجامعت سے کھاوے اور جب منزل ہونا منظور ہو کچھ ترشی کھاوے

فصل ۴۵ - رازی و سختی صنومین : جان تو کہ جس مرد کا قصبہ چہہ افکل سے کم ہوگا وہ
نافق ہے عورت کے رحم تک نہیں پہنچتا ہے اور عورت اسکو جماع سے حل قبول نہیں
کرتی ہوا سوا سطلے علاج و رازی قصبہ ضرور ہے اور و رازی ایام جوانی میں ہوتی ہے
اور گندگی ہر حال میں ہوتی ہے اب چند نسخہ واسطے و رازی اور گندگی قصبہ کے
خبر رکے جاتے ہیں ایضاً خراطین اور جونک کو سایہ میں خشک کریں پھر
روغن سوسن میں ملا کر قصبہ پر طلا کریں ایضاً خراطین چڑی کو منگو گرم پانی سے
دھو کر باریک پیسکر روغن کنجد میں ملاوین پھر قصبہ پر طلا کریں پھر مولے کڑی سے
خوب رگڑو اولین بعد اسکے گرم پانی سے دھوئیں اور پھر ملین ایضاً پیاز تر گس

عاقبت قمر حامو نہ مساوی الوزن باہم کوٹ کر زہرہ گاوین ملا کر عضای تناسل پر ملا کر سے
سخت اور دراز ہو جاوے گا

فصل ۷۸ - لذت اور منزل کر (عورت میں) جب مرد اور عورت ملاقات پر آمادہ ہوں ان
لشخون میں سے کسی لشخہ کا استعمال کرین ملاقات سے نہایت لذت اور مٹاؤین الضا
ایک دائہ فلفل کو مندل میں پیسکر ذکر پر ملا کر سے لذت بہت ہوگی مجرب ہے ایضاً
پسہ کھشک کو شہد میں ملا کر ذکر پر ملا کر سے لذت بہت ہوگی مجرب ہے ایضاً عاب
دہن سپ اور سرسوں سفید ملا کر ذکر پر لپ کر سے عورت اور مرد کو لذت ہو ایضاً
دودھی چونہ کی گوری میں عورت کو کلاوے عورت منزل ہو جاوے ایضاً کالا دان
جلا کر باریک پیسکر شہد میں حل کر کر قضیب پر لپ کر کر بعد خشک ہونے کے عورت
سے صحبت کرے عورت منزل ہو ایضاً سہاگہ ایک جز کا فور ایک جز شہد چٹہ خبر ایک جا کر کر
سرد کر چوڑ کر لپ کر کے عورت کے ساتھ صحبت کرے عورت فوراً منزل ہو جاوے بلکہ ایسے
مزدہ میں آئے کہ بہوش ہو جاوے **فصل ۷۹** - تنگی شہر مگاہ عورت میں ہا فسنقین
رومی صنغ بکرم حلیہ دار ششیمان ان سب ہواؤ کو کوٹ چھانکر شہد میں ملا کر
صوف میں لگا کر عورت اپنی شہر مگاہ میں رکھ کر شہر مگاہ عورت کی مثل باکرہ کے ہواؤ کو
ایضاً عصف سبز استخوان سوختہ باد تاجان خشک بوقت بلوط اقا قیام مساوی الوزن
کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر شہر مگاہ میں ضاد کر سے جو عورت ضاد کر سے گی
شہر مگاہ اوسکی بہت تنگ ہوگی ایضاً تھوڑا اکسیس عورت اپنی شہر مگاہ میں
پٹرک لے شہر مگاہ تنگ ہو جاوے **فصل ۸۰** - منع حمل میں پگہو گچی سیرخ
کوٹ چھان کر ہمراہ شکر کے جو عورت تین دن تک کما سے ہرگز حاملہ نہوے
یا جو بعد پاکی حیف کے جے گونگیان نگل لے ادنیٰ برس تک حاملہ نہوے
ایضاً بیٹ جگلی کو ترکی پانی میں رات بہر رہنے سے صبح کو جو عورت
اوسوی لے بانجہ ہو جاوے ایضاً اگر فلفل عورت قبل میں رکھو اور قبل جماع کر متناع
یا سر کر پی ہرگز حمل نہ ہو ایضاً سرگین فلفل کا کنج شہد خالص باہم مخلوط کر کے

عورت کما لے ہرگز حاملہ نہ ہو

فصل ۹ عورت کے حاملہ ہونا میں پیرا دہ دندان فیل شہد خالص ان دونوں کو عورت کما
 حل رہیگا **ایضا** مرارہ گرگ بقدر باقلا جو عورت کما دے حاملہ ہو جاوے **ایضا** عود ہندی
 خوب باریک پسیر شہد میں ملا کر کما دے یا محمول کرے **ایضا** سرکہ میں انیون خالص
 گول کر کپڑا تر کر کے فقیہ قبل میں رکھتا مجرب ہے **فصل ۱۰** سوزاک میں پ

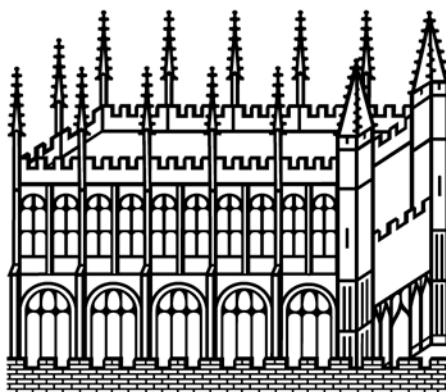
پوست بلیڈ کلان برگ تنول پوست انار شہد میں طوطیہ بریان جو کوب کر کر ڈیا کر
 پانے میں تر کر کے اور ہانڈی کلی میں کر کے تین روز میں مین دفن کرے جو تھو
 زور نکال کر کے پکاریے **ایضا** مردار سنگ پوست بلیڈ آملہ مقشہ پوست بلیڈ کیا چینی
 سنگ جراجت رتو پینی کچھ کپڑو گل آر مینی رسوت کا فور طوطیا خام جو کوب کر کے
 سپر بریانی میں تر کر کے پکاریے **ایضا** زرد چوب جو اکھاڑ موٹہ تر سیلا ہر کلان ہمیرا
 انولہ کوٹ جہانکہ شہد خالص میں ملا کر گولی بقدر ہر کے چوڑاہ عدد بناوے صبح کو ایک
 گولی کما کے شیر مادہ گاؤلی لے اور غذا دودہ اور مسکہ کما دے اور سوا اسکے کچھ کما دے

فصل ۱۱ اشک میں پیرا سیاہ لونگ رسکیور پان بگلہ بمقدار چنی کر گولی بنا کر کما لے
 اور غذا شیر برنج اور اگر شاید منہ آجاوے تو برگ لوت اور مردار سنگ کی کلی کرے
 مجرب ہے **ایضا** اجوائن خرابانی بلادر کپڑو کھنہ رسکیور اندر جو تلخ قند سیاہ ملا کر
 ہمراہ عرق خیر سفید بقدر نخود کے گولی بناوے ایک ایک صبح اور شام کما دے غذا شورہ
 گوشت مرغ **ایضا** مرہم اشک ہشیاب رسکیور مردار سنگ لوتیا سنبہ کنہر انتر ویت
 رال کتہ سفید فوغل سوختہ روغن گاؤ ملا کر حسب دستور مرہم تیار کریں مجرب ہے

فصل ۱۲ متفرقات میں پلشہ منایکا گاؤربان سوختہ کیا چینی کتہ زہر مرہ خطای
 لمبا شیر کبود دانہ الایچی کلان کوٹ جہانکہ خشک مٹہ میں چکر کن لشنجہ حریرہ مقوی دماغ
 نشاستہ گندم سخوہ بریان مغز سفید دانہ تخم خشک سفید شیرہ مغز بادام مغز تخم کدوی شیریں
 مغز تخم کا ہو مقشہ نبات سفید مسکہ حریرہ پستور تیار کریں لشنجہ استحکام دندان چوب
 جاتن سوختہ سومین کلی سنگ جراجت مصلی روئی مرچ سیاہ کتہ شب یا لے بریان

سبکو کوٹ کے مری ملا کر سنون تیار کرین لسنخہ سرمہ واسطے دفع دہندہ وغیرہ کو فلفل سوختہ
 سیببیری طوطیا بریان پشکری بریان رسوت ہلیل زردان سب دواؤ کو طرف مری میں
 تیم کے سوختی سے کہ او میں پیسہ لگا ہونوب حل کرے کہ سرمہ سا ہو جاوی پہر استعمال
 کرد لسنخہ واسطے دفع پہلی چشم کے - روغن سیاہ خالص کو پل برگ نیب صابون ولایت
 باریک چھان کر روغن مذکور میں ڈال کے مخلوط کر کے بدستور بنا کر استعمال کرے
 لسنخہ واسطے مصروع کے زندہ گھری کی دم کاٹ کے خون تازہ مصروع کی ناک میں
 ڈالی لسنخہ صرع گوشت گھری کو بریان کر کے تھوڑا مصروع کو کھلاوی لسنخہ آدھ سرمہ کے
 درد کا شیر اور سوٹنہ اور شمد کو تھوڑے دودھ میں جلا کر تین قطرہ ناک میں ٹپکاویں اور دینور
 بٹھاویں لسنخہ درد سر ہالون کو پانی میں گسکر پیشانی پر لگاوی درد سر کندہ ایک پر میں
 دفع ہوگا لسنخہ درد گوش : برگ شکم رسن کو آگ پر گرم کر کے عرق اوسکا کا نین چھڑک
 مجرب ہر لسنخہ درد گوش عرق مرق کو عرق مرق مولی کو لیکر روغن بادام شیرین میں
 باورجوش کرے جب عرق جلتا ہو سے روغن کو کا نین ڈالے لسنخہ نکسیر جب دماغ سے
 خون آوی چھوٹی کٹاری پانی میں گسکر تالو پر ضاد کرے خون بند ہوگا لسنخہ کمانشی
 برگ نیم کو آگ پر جلا کر نمک طعام ملا کے کما دین لسنخہ خوب کمانشی آرد عذاب آرد با قلیا
 ار سیستان تخم خطی رب السوس شکر تھال سندروس صغری سب دواؤ کو باریک پیسکر
 لعاب خطی میں گولیاں بقدر بخود کر بناویں اور اکثر منہ میں رکھیں مجرب ہے لسنخہ تافع
 سنجار کندہ : آب لیمو شکر خام لیکر شیر بادہ گاؤ ملا کر پلاو سے دیکر واسطے تپ ولزہ کے
 مغز کونجہ کو باریک پیسکر قند سیاہ میں موافق کٹا روشنی کے گولیاں بناوے اور
 قبل آمد بخار کے مریض کو کھلاوے لسنخہ واسطے لزرہ کے - سمندر پیل کو باریک
 پیسکر لیمون پر چھڑک کے وقت آمد بخار کو چار لسنخہ طحال عرق کلدہ دندہ صحرالی آب قلیاں
 ایک شبانہ روز میں ملا کر علی الصباح مریض کو پلاوی سات روز میں فائدہ ہوگا لسنخہ بواسیر
 رسوت کشیز سفوف کر کے کھلاوے یا رسوت مسک میں ملا کر روش فرماوی لسنخہ بواسیر
 استخوان پنجہ شیر کو گسکر لگاوی دیکر شلغم کو پیسکر روغن کنجد میں مثل مرہم کا پکا کر لگا دین

لشخه خارشست به روغن چنبلی گلاب خالص عرق لیون طرف برنجی مین ڈالکر مخلوط کر مین ہر طبعین
 قیمو نیا تو تباہی سبب گسکر ملا کر تمام بدن مین مالش کر مین لشخه داد و خارشش واکو تہ کنڈیک
 طوطیا مردار سنگ سنگ جرح اول ان چاروں اجزا کو کرل مین خوب باریک کرے مہر پار
 ملا کر خوب حل کرے بعد ازاں کہن یا روغن گاؤ کو اکیسوا ایک پانی سے دہو کر آدویہ
 ملا کے استعمال کرے مجرب ہے لشخه جنڈام عرق برگ ارنی سبب بخور کر مہرچ سپاہ ملا کر
 چالیش دنتک ہی سوا سے روٹی نخود کے ہرگز اور کچھ نہ کماوی مجرب ہے لشخه بیض پوست انجیر
 دشتی پانچ گندیک گسکر پارچہ بنیر کر کے دہی مین مخلوط کر کے صناد کرے اور موافق توفیق
 کے بوقت صحت حضرت بلع الدین رح کی فاتحہ دے لشخه اپر س شہاکہ ہندی سینہ و سیاوی
 الوزن لیکر عرق کاغذی لیون مین گسکر گاؤی لشخه خضاب ہلیہ سپاہ بازو سے سبب
 بریان برادہ میں نو شاد بریان کسپس قرفل طوطیا خام آب ہلیہ مین گولیاں بناو
 جب خضاب کی ضرورت ہو ایک گولی ہڑکے پانی مین گول کر استعمال کرے مجرب ہے لشخه
 بڑی کشمیری پیاز لسن آردناش الایچی کلان لونگ مہرچ سپاہ زیرہ زعفران ملا کر بکرتور
 بڑی تیار کرے اور آفتاب مین خشک کر کے استعمال کرے عمدہ ہے لشخه مرہم ناسور کنہہ رسو
 سہاکہ گولہ گولہ مرہم تیار کرے لشخه مرہم سنج سینہ و بکرتوری سفیدہ کاشغری شینک
 بریان کرے و بنیلہ تنہو تمام موم خام روغن کینچ اول روغن کو گرم کر کے موم ڈالے ہر سب
 اجزا کو باریک پسکر مخلوط کر کے حسب دستور مرہم تیار کرے واسطے ہر پوڑے کے
 مفید ہے لشخه مرہم سیاہ سفیدہ سنگ جرح گیر و مردار سنگ روغن کینچ موم زرد برگ نیم سوختہ
 ڈالکر حسب دستور مرہم تیار کر مین - لشخه مرہم سبب گندہ برزورہ زنگار سیاہ گندہ برزورہ
 مین سبب چیرون کو ملا کر اکیسوا ایک پانی مین دہو کر گاؤین یہ مرہم واسطے ہر پوڑے کے مفید ہے
 لشخه مرہم زرد گندہ برزورہ ہندی زنگار سیاہ ان سب دواؤں کو گرم کر کے اکیسوا
 ایک پانی سے دہو کر استعمال کرے لشخه مرہم سفیدہ روغن کینچ موم سفیدہ کاشغری کاغذ
 روغن کو گرم کر کے بعد اسکے موم ڈالکر آگ سے دھو کر اکیسوا ایک تیرہ پانی سے دہو کر استعمال کرے



Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

<http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks>



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.